DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 242

DATED 12-03-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان منسٹر سیکرٹریٹ کی 800 آسامیاں ختم صوبائی وزراء و مشیر دو ماہ کی تنخواہ نہیں لینگے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوامی منصوبوں میں شفافیت اور معیار کو یقینی بنایا جائے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے ملکر کام کرنا ہوگا، سیدال خان ناصر	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	ڈی جی پی آر کی زیر صدارت ای فائلنگ سسٹم کے حوالے سے اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
06	ژوب میر علی خیل روڈ منصوبہ مزید تاخیر کسی صورت قبول نہیں ہوگی، بلوچستان ہائیکورٹ	مشرق ودیگر اخبارات
07	چیف جسٹس بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس کفایت شعاری اقدامات کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان ہائی ای گاڑیوں اور ٹریفک سگنلز کی تنصیب سے متعلق رپورٹ طلب	جنگ ودیگر اخبارات
09	چاغی میں امن واستحکام کیلئے ادارے ملکر کردار ادا کریں، آئی جی ایف سی ساؤتھ	جنگ ودیگر اخبارات
10	حکومت تعلیمی انفراسٹرکچر کو جدید تر بنانے کے لئے کوشاں ہے، سیکرٹری مواصلات	جنگ ودیگر اخبارات
11	دالبندین رمضان راشن پیکج مستحقین کو ملنے کی بجائے کرپشن کی نذر	جنگ ودیگر اخبارات
12	پی بی 36 میر ضیا لانگو کی کامیابی کا نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کی خواتین کو صوبے کی ترقی میں کردار ادا کرنا ہوگا، طاہرہ بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
14	جی ڈی اے میں اخراجات محدود اور ڈیڑھ کروڑ کی بچت کی، معین الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
15	سیکرٹری جنگلات کی زیر صدارت اجلاس، زیارت میں جونیپر کے تحفظ کیلئے انڈومنٹ قائم کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	لائبریریوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ضروری ہے، کمشنر لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بی آر اے کی جینئیوریل ڈریجنگ اور فرنچائز سروسز کمپنیوں کو ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
18	بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانا ضروری ہے، ڈی سی قلات	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان کو آپریشنوں کی نہیں معیاری تعلیمی اداروں کی ضرورت ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت پنجگور اور چاغی سے تین لاشیں برآمد، کوئٹہ یوم علیؓ کا مرکزی ماتمی جلوس اختتام پذیر سیکورٹی کے سخت انتظامات، کوئٹہ کینٹ پولیس نے آٹھ ماہ پرانی نعش برآمد کرلی، تربت پولیس کی گاڑی پر فائرنگ ایک اہلکار زخمی، دالبندین سے اغواء ہونے والوں کے لواحقین کا مرکزی شاہراہ پر احتجاج،

مسائل :

میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین تنخواہوں سے محروم، پنجگور سرحدی ضلع میں مہنگائی کا جن بوتل سے باہر متوسط وغریب طبقہ پریشان ،خضدار میں منشیات کیخلاف کارروائی کی جائے، عوامی وسیاسی حلقے منی بس کرایوں میں اضافے سے عوام مشکلات سے دوچار، زہری نوشکی میں کرفیو نظام زندگی متاثر عوام بنیادی ضروریات سے محروم نیشنل پارٹی

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**حکومت کا پیڑولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت ملک میں پیڑولیم مصنوعات کی قیمتیں بہت ہی زیادہ ہیں جس کے باعث مہنگائی بھی ہے کیونکہ پیڑولیم مصنوعات ایک بنیادی استعمال کی شے ہے اسکی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے ہی اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں جس سے ایک غریب آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے اس وقت ملک میں عوام کی اکثریت غریب افراد پر مشتمل ہے اس میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ایک وقت کے کھانے کیلئے ترس رہے ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ حکومت اس سلسلے میں مہنگائی کو کم کرنے کی بجائے اس میں اضافہ کر رہی ہے، حالانکہ وزیر اعظم سمیت دیگر وفاقی وزراء متعدد بار مہنگائی کم کر کے عوام کو ریلیف دینے کے بارے میں اعلانات کر چکے ہیں لیکن ان پر عملدرآمد ہوتا دکھائی نہیں دیتا، گزشتہ روز وفاقی حکومت نے ایک بار پھر پیڑولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرتے ہوئے پیٹرول 8 روپے اور ہائی سپیڈ ڈیزل 5 روپے فی لیٹر مہنگا کرنے کا اعلان کر دیا جس سے مہنگائی کا طوفان آنے کا خدشہ ہے جیسا کہ اوپر درج کیا جا چکا ہے کہ اس وقت ملک میں پہلے سے مہنگائی زیادہ ہے جس کی چکی میں غریب عوام بری طرح پس رہی ہے ان کو ریلیف دینے کے وعدوں اور دعوؤں پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **تربت میں پیپلز بس سروس کا افتتاح ،وزیر اعلیٰ بلوچستان کا صوبے کے تمام اضلاع کی ترقی کاوژن قابل ستائش** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **ترقیاتی منصوبوں میں سستی غفلت یاکوتاہی ناقابل قبول** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **سرحدی امن کیلئے عوامی تعاون ناگزیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Green bus service for Turbat" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**گردوں کی صحت سے متعلق آگاھی کا عالمی دن** " کے عنوان سے شوکت علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**لاوارث کوئٹہ صوبائی دارالحکومت مگر بنیادی مسائل سے دوچار**" کے عنوان سے شبیر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**تعلیم سے ہی بدلے گا بلوچستان کا کل** " کے عنوان سے ابوبکر دانش کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 نمبر | جمعرات 22 رمضان المبارک 1447ھ 12 مارچ 2026ء

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر الیکٹرک بائکس اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں کفایت شعاری مہم کا آغاز

چیف منسٹر سیکریٹریٹ کی 800 اسامیاں ختم، صوبائی وزراء، مشیر دو ماہ کی تنخواہ نہیں لینگے

ارکان اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد کٹوتی، سیمینارز اور تربیتی پروگرامز صرف سرکاری عمارتوں میں ہونگے، شادی بیاہ کی تقریبات میں ون ڈش اور مہمانوں کی تعداد 200 تک محدود رکھنے کی اجازت

ہائی ویز پر رفتار 65 سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ رکھنے کی ہدایت، کفایت شعاری کے اقدامات قابل تحسین ہیں، گورنر مندوخیل، حکومت اپنے اخراجات میں کمی کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس بدھ کو منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں طے پایا کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر اضافی کفایت شعاری مہم پر مکمل درآمد کو یقینی بنائے گی تاکہ مالی وسائل کا موثر استعمال کیا جا سکے اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے حکومت کی جانب سے اضافی کفایت شعاری مہم کے تحت متعدد عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں کابینہ اجلاس میں تنخواہوں میں رضاکارانہ کٹوتی کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ تمام صوبائی وزراء مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے، جبکہ صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی اسی طرح گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے کابینہ نے سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کے حوالے سے بھی نئے اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے کیا گیا کہ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر ملکی دوروں کے علاوہ کسی قسم کے سرکاری عشایئے کی اجازت نہیں ہوگی سیمینارز اور تربیتی پروگرامز کے انعقاد کے لیے متعلقہ محکموں سے پیشگی اجازت لینا لازمی ہوگا اور انہیں صرف سرکاری عمارتوں یا آڈیٹوریمز میں منعقد کیا جا سکے گا اجلاس میں سرکاری دفاتر کے اوقات اور طریقہ کار میں تبدیلی کا بھی فیصلہ کیا گیا کابینہ کے مطابق صوبے میں سرکاری دفاتر ہفتے میں چار دن کام کریں گے، تاہم بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والے ادارے اس سے مستثنیٰ ہوں گے سرکاری دفاتر میں پچاس فیصد عملہ باری باری گھر سے کام (ورک فرام ہوم) کرے گا حکومت نے نجی شعبے کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے نصف عملے سے گھر سے کام کروانے اور چار روزہ دفتری ہفتہ اپنانے پر غور کرے کابینہ نے تعلیمی اداروں کے حوالے سے بھی اہم فیصلہ کرتے ہوئے صوبے کے تمام اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں 23 مارچ 2026 تک بہاری تعطیلات (Spring Holidays) کا اعلان کر دیا تاہم واضح کیا گیا کہ امتحانات اپنے پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد ہوں گے اور ان پر تعطیلات کا اطلاق نہیں ہوگا اجلاس میں سماجی تقریبات اور عوامی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی چند رہنما اصول طے کیے گئے جس کے تحت شادی بیاہ کی تقریبات میں مہمانوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 افراد تک محدود رکھنے اور صرف ایک ڈش پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔ اسی طرح ہائی ویز پر گاڑیوں کی رفتار 65 سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ ایندھن کی کھپت کو کم سے کم رکھا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ کفایت شعاری مہم کا آغاز چیف منسٹر سیکریٹریٹ سے کر دیا گیا ہے جہاں تقریباً آٹھ سو کے قریب اسامیاں ختم کر دی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے اور اس اقدام سے وسائل کو زیادہ موثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جا سکے گا وزیراعلیٰ نے تمام سرکاری اداروں اور عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ توانائی اور وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں، اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل نے صوبائی حکومت کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ معاشی حالات میں وسائل کے محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی کابینہ کا یہ اقدام ایک مثبت مثال قائم کرتا ہے جس سے حکومتی اخراجات میں کمی اور قومی وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ گورنر بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ اس فیصلے سے دیگر ادارے اور عوام بھی کفایت شعاری کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں گے اور اجتماعی طور پر معیشت کے استحکام میں مدد ملے گی۔

بلوچستان میں ای بائیکس اسکیم کا آغاز

عوام کو جدید سفری سہولیات فراہم کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

طلبہ و طالبات، ورکنگ ویمن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی، آئندہ مرحلے میں الیکٹرک لوڈرز کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبے میں جدید، سستی اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے الیکٹرک بائیکس اسکیم کا آغاز کر دیا گیا ہے، افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حکومت بلوچستان عوام کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، الیکٹرک بائیکس اسکیم اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، اس اقدام کا مقصد طلبہ و طالبات، ورکنگ وومن اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ روزمرہ آمد و رفت کو آسان اور موثر بنایا جا سکے، اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت طلبہ و طالبات، ورکنگ ویمن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں اپنی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور روزمرہ سرگرمیوں کے لیے بہتر ٹرانسپورٹ میسر آ سکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت اس اسکیم کے تحت الیکٹرک بائیکس کی فراہمی میں مکمل شفافیت اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ درخواست دہندگان کا انتخاب قرعہ اندازی کے شفاف طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا اور صوبے کے کسی بھی ضلع سے شہری آن لائن درخواست دے سکیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ مذکورہ الیکٹرک بائیکس کی رینج 70 سے 100 کلومیٹر تک ہوگی جو طلبہ، ملازمت پیشہ افراد اور دیگر شہریوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے نہ صرف شہریوں کو سستی اور قابل اعتماد سفری سہولت فراہم کی جائے گی بلکہ ایندھن کی بچت اور ماحول کے تحفظ میں بھی مدد ملے گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کے خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، گورنر جعفر مندوخیل بھی موجود ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ای بائیکس اسکیم کا افتتاح کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | جمعرات 22 رمضان 1447ھ 12 مارچ 202ء صفحات 08 | شمارہ 248

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان حکومت نے آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس اسکیم کا آغاز کر دیا

اقدام کا مقصد طلبہ و طالبات، ورکنگ ویمن اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ سہولیات فراہم کرنا ہے، وزیر اعلیٰ

حکومت بلوچستان عوام کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جدید، سستی اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے الیکٹرک بائیکس اسکیم کا باضابطہ افتتاح کر دیا اس اقدام کا مقصد طلبہ و طالبات، ورکنگ ویمن......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی الیکٹرک بائکس اسکیم کا افتتاح کر رہے ہیں

اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ روزمرہ آمد و رفت کو آسان اور مؤثر بنایا جا سکے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور الیکٹرک بائیکس اسکیم اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت طلبہ و طالبات، ورکنگ ویمن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں اپنی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور روزمرہ سرگرمیوں کے لیے بہتر ٹرانسپورٹ میسر آ سکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت اس اسکیم کے تحت الیکٹرک بائیکس کی فراہمی میں مکمل شفافیت اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ درخواست دہندگان کا انتخاب قرعہ اندازی کے شفاف طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا اور صوبے کے کسی بھی ضلع سے شہری آن لائن درخواست دے سکیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ مذکورہ الیکٹرک بائیکس کی رینج 70 سے 100 کلو میٹر تک ہوگی جو طلبہ، ملازمت پیشہ افراد اور دیگر شہریوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی

صوبائی کابینہ کا کفایت شعاری پیکیج کا اعلان 800 غیر ضروری اسامیاں تحلیل

موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کیلئے اہم فیصلے

سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضا کارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے

موجودہ معاشی حالات میں وسائل کے محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال کی اشد ضرورت ہے، وزیراعلیٰ کی اجلاس میں گفتگو

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بھی موجود ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس بدھ کے روز یہاں منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

بچت کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں طے پایا کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر اضافی کفایت شعاری مہم پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی تاکہ مالی وسائل کا مؤثر استعمال کیا جا سکے اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے حکومت کی جانب سے اضافی کفایت شعاری مہم کے تحت متعدد عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں کابینہ اجلاس میں تنخواہوں میں رضاکارانہ کٹوتی کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ تمام صوبائی وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے، جبکہ صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی اسی طرح گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے کابینہ نے سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کے حوالے سے بھی نئے اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے کیا گیا کہ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر ملکی وفود کے علاوہ کسی قسم کے سرکاری عشائیے کی اجازت نہیں ہوگی

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی و دیگر الیکٹرک بائکس سکیم کی تقریب میں قومی ترانہ کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر الیکٹرک بائکس اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 90 | جمعرات، 22 رمضان المبارک، 12 مارچ 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کفایت شعاری مہم کا آغاز، 800 آسامیاں ختم

حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی، تمام سرکاری ادارے اور عوام بھی حکومت کا ساتھ دیں، سرفراز بگٹی

موجودہ معاشی حالات میں وسائل کے محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال کی اشد ضرورت ہے، صوبائی کابینہ کے اجلاس سے گورنر کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس گزشتہ روز یہاں منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں طے پایا کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر اضافی کفایت شعاری مہم پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی تاکہ مالی وسائل کا موثر استعمال کیا جا سکے اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے حکومت کی جانب سے اضافی کفایت شعاری مہم کے تحت متعدد عملی اقدامات (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کیے جا رہے ہیں کابینہ اجلاس میں تنخواہوں میں رضاکارانہ کٹوتی کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ تمام صوبائی وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے، جبکہ صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی اسی طرح گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے کابینہ نے سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کے حوالے سے بھی نئے اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے کیا گیا کہ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر ملکی وفود کے علاوہ کسی قسم کے سرکاری عشائیے کی اجازت نہیں ہوگی سیمینارز اور تربیتی پروگرامز کے انعقاد کے لیے متعلقہ محکموں سے پیشگی اجازت لینا لازمی ہوگا اور انہیں صرف سرکاری عمارتوں یا آڈیٹوریمز میں منعقد کیا جا سکے گا اجلاس میں سرکاری دفاتر کے اوقات اور طریقہ کار میں تبدیلی کا بھی فیصلہ کیا گیا کابینہ کے مطابق صوبے میں سرکاری دفاتر ہفتے میں چار دن کام کریں گے، تاہم بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والے ادارے اس سے مستثنیٰ ہوں گے سرکاری دفاتر میں پچاس فیصد عملہ باری باری گھر سے کام (ورک فرام ہوم) کرے گا حکومت نے نجی شعبے کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے نصف عملے سے گھر سے کام کروانے اور چار روزہ دفتری ہفتہ اپنانے پر غور کرے کابینہ نے تعلیمی اداروں کے حوالے سے بھی اہم فیصلہ کرتے ہوئے صوبے کے تمام اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں 23 مارچ 2026 تک بہار کی تعطیلات (Holidays Spring) کا اعلان کر دیا تاہم واضح کیا گیا کہ امتحانات اپنے پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد ہوں گے اور ان پر تعطیلات کا اطلاق نہیں ہوگا اجلاس میں سماجی تقریبات اور عوامی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی چند رہنما اصول طے کیے گئے جس کے تحت شادی بیاہ کی تقریبات میں مہمانوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 افراد تک محدود

رکھنے اور صرف ایک ڈش پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔ اسی طرح ہائی ویز پر گاڑیوں کی رفتار 65 سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ ایندھن کی کھپت کو کم سے کم رکھا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ کفایت شعاری مہم کا آغاز چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کر دیا گیا ہے جہاں تقریباً آٹھ سو کے قریب اسامیاں ختم کر دی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے اور اس اقدام سے وسائل کو زیادہ موثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جا سکے گا وزیراعلیٰ نے تمام سرکاری اداروں اور عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ توانائی اور وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں، اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے صوبائی حکومت کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ معاشی حالات میں وسائل کے محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی کابینہ کا یہ اقدام ایک مثبت مثال قائم کرتا ہے جس سے حکومتی اخراجات میں کمی اور قومی وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ گورنر بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ اس فیصلے سے دیگر ادارے اور عوام بھی کفایت شعاری کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں گے اور اجتماعی طور پر معیشت کے استحکام میں مدد ملے گی۔

صفائی ستھرائی و فرنچائز سروسز کو رجسٹریشن کرانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے میں جینیٹوریل (صفائی ستھرائی)، ڈرینجنگ یا ڈی سلٹنگ اور فرنچائز سروسز فراہم کرنے والے افراد اور کمپنیوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور ٹیکس قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) ایکٹ 2015 کے تحت مذکورہ خدمات پر 10 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہے۔ جینیٹوریل سروسز میں سرکاری و نجی اداروں، دفاتر، کمرشل عمارتوں اور دیگر مقامات پر صفائی ستھرائی کی خدمات شامل ہیں، جبکہ ڈرینجنگ یا ڈی سلٹنگ خدمات میں نہروں، آبی گزرگاہوں اور دیگر مقامات سے مٹی یا ریت نکالنے کے کام شامل ہیں۔ اسی طرح فرنچائز سروسز فراہم کرنے والے کاروبار بھی اس قانون کے تحت ٹیکس ادا کرنے کے پابند ہیں۔

سستی ٹرانسپورٹ کی جانب اہم پیشرفت، الیکٹرک بائیکس سکیم کا افتتاح

طلباء و طالبات ورکنگ ویمن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی، وزیراعلیٰ

آئندہ مرحلے میں الیکٹرک لوڈرز کے منصوبے پر بھی غور کیا جا رہا ہے، افتتاحی تقریب سے سرفراز بگٹی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جدید، سستی اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے الیکٹرک بائیکس اسکیم کا باضابطہ افتتاح کر دیا اس اقدام کا مقصد طلبہ و طالبات، ورکنگ ویمن اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ روزمرہ آمد و رفت کو آسان اور موثر بنایا جا سکے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور الیکٹرک بائیکس (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

اسکیم اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت طلبہ و طالبات، ورکنگ ویمن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں اپنی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور روزمرہ سرگرمیوں کے لیے بہتر ٹرانسپورٹ میسر آ سکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت اس اسکیم کے تحت الیکٹرک بائیکس کی فراہمی میں مکمل شفافیت اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ درخواست دہندگان کا انتخاب قرعہ اندازی کے شفاف طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا اور صوبے کے کسی بھی ضلع سے شہری آن لائن درخواست دے سکیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ مذکورہ الیکٹرک بائیکس کی رینج 70 سے 100 کلومیٹر تک ہوگی جو طلبہ، ملازمت پیشہ افراد اور دیگر شہریوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے نہ صرف شہریوں کو سستی اور قابل اعتماد سفری سہولت فراہم کی جائے گی بلکہ ایندھن کی بچت اور ماحول کے تحفظ میں بھی مدد ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت ورکنگ کلاس کو سہولت فراہم کرنے کے لیے آئندہ مرحلے میں الیکٹرک لوڈرز کے منصوبے پر بھی غور کر رہی ہے اور اس حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے تاکہ چھوٹے کاروبار اور روزگار سے وابستہ افراد کو بھی جدید اور کم لاگت ٹرانسپورٹ میسر آ سکے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سہولیات کی فراہمی، ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ اور صوبے میں پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ہمائے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی الیکٹرک بائیکس اسکیم کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کے خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ٦

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 12 مارچ 2026 بمطابق 22 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 71

800 آسامیاں تحلیل، شادی بیاہ میں مہمانوں کی تعداد 200 تک محدود، صرف ون ڈش کی اجازت، صوبائی کابینہ

وزیراعلیٰ نے الیکٹرک بائیکس اسکیم کا افتتاح کر دیا

کفایت شعاری سے متعلق اجلاس، گورنر، اسپیکر اور پارلیمانی لیڈرز کی خصوصی شرکت

صوبائی وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹری دو ماہ کی تنخواہیں نہیں لیں گے، اراکین سے 25 فیصد کٹوتی ہوگی، سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لئے

اسکیم کے تحت طلباء و طالبات، ملازمت پیشہ خواتین اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی، انتخاب قرعہ اندازی سے ہوگا، شہری آن لائن درخواستیں دے سکتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس بدھ کے روز یہاں منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے اہم فیصلے کیے گئے

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جدید، سستی اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے الیکٹرک بائیکس اسکیم کا باضابطہ افتتاح کر دیا اس اقدام کا مقصد طلبہ و طالبات، ورکنگ وومن اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ روزمرہ آمد و رفت کو آسان اور موثر بنایا جا سکے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور الیکٹرک بائیکس اسکیم اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت طلبہ، طالبات، ورکنگ وومن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں اپنی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور روزمرہ سرگرمیوں کے لیے بہتر ٹرانسپورٹ میسر آ سکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت اس اسکیم کے تحت الیکٹرک بائیکس کی فراہمی میں مکمل شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ درخواست دہندگان کا انتخاب قرعہ اندازی کے شفاف طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا اور صوبے کے کسی بھی ضلع سے شہری آن لائن درخواست دے سکیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ ان الیکٹرک بائیکس کی رینج 70 سے 100 کلومیٹر تک ہوگی جو طلبہ، ملازمت پیشہ افراد اور دیگر شہریوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے نہ صرف شہریوں کو سستی اور قابل اعتماد سفری سہولت فراہم کی جائے گی بلکہ ایندھن کی بچت اور ماحول کے تحفظ میں بھی مدد ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت ورکنگ کلاس کو سہولت فراہم کرنے کے لیے آئندہ مرحلے میں الیکٹرک لوڈرز کے منصوبے پر بھی غور کر رہی ہے اور اس حوالے سے بھی پیش رفت جاری ہے تاکہ چھوٹے کاروبار اور روزگار سے وابستہ افراد کو بھی جدید اور کم لاگت ٹرانسپورٹ میسر آ سکے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سہولیات کی فراہمی، ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ اور صوبے میں پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور دیگر حکام بھی شریک تھے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کفایت شعاری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، گورنر جعفر مندوخیل بھی موجود ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی الیکٹرک بائیکس اسکیم کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
شمارہ 71 | جمعرات 12 مارچ 2026ء بمطابق 22 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | جلد 30

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو الیکٹرک بائیکس اسکیم کی افتتاحی تقریب میں بریفنگ دی جارہی ہے

عوامی خدمت میں ایک اور سنگ میل

وزیراعلیٰ نے الیکٹرک بائیکس سکیم کا باضابطہ افتتاح کر دیا

اقدام کا مقصد طلبہ و طالبات، ورکنگ ویمن اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ روزمرہ آمد و رفت کو آسان اور مؤثر بنایا جا سکے' سرفراز بگٹی

مذکورہ الیکٹرک بائیکس کی رینج 70 سے 100 کلومیٹر تک ہوگی جو طلبہ، ملازمت پیشہ افراد اور دیگر شہریوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی' افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جدید، سستی اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے الیکٹرک بائیکس اسکیم کا باضابطہ افتتاح کر دیا اس اقدام کا مقصد طلبہ و طالبات، ورکنگ ویمن اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ روزمرہ آمد و رفت کو آسان اور مؤثر بنایا جا سکے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور الیکٹرک بائیکس اسکیم اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت طلبہ، طالبات، ورکنگ ویمن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں اپنی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور روزمرہ سرگرمیوں کے لیے بہتر ٹرانسپورٹ میسر آ سکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت اس اسکیم کے تحت الیکٹرک بائیکس کی فراہمی میں مکمل شفافیت اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ درخواست دہندگان کا انتخاب قرعہ اندازی کے شفاف طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا اور صوبے بھر کی [illegible] آن لائن درخواست دے سکیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ مذکورہ الیکٹرک بائیکس کی رینج 70 سے 100 کلومیٹر تک ہوگی جو طلبہ، ملازمت پیشہ افراد اور دیگر شہریوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے نہ صرف شہریوں کو سستی اور قابل اعتماد سفری سہولت فراہم کی جائے گی بلکہ ایندھن کی بچت اور ماحول کے تحفظ میں

سکیم میں شامل ہوتا ہے سکوٹی حاصل کرنے کے لیے 15 دنوں کے اندر آن لائن اپلائی کریں سکوٹی قرعہ اندازی اور مکمل میرٹ کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی قرعہ اندازی اے آئی کی ذریعے ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ ہاؤس میں سکوٹی فراہمی کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی سیکرٹریز اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء بھی موجود تھے اسکیم کے حوالے سے پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان عمران زرکون نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اسکیم کے تحت ورکنگ ویمن اور طلبہ میں 20 ہزار الیکٹرک بائیکس تقسیم کی جائے گی

سکوٹی حاصل کرنے کے لیے 15 دنوں کے اندر آن لائن اپلائی کریں' وزیراعلیٰ

اسکیم کے تحت ورکنگ ویمن سمیت ہر کوئی مستفید ہو سکے گا سکوٹی آسان اقساط پر فراہم کی جارہی ہے

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج میرے لیے انتہائی خوشی کا دن ہے اسکیم کے تحت ورکنگ ویمن سمیت ہر کوئی مستفید ہو سکے گا سکوٹی آسان اقساط پر فراہم کی جا رہی ہے مجھے سب سے زیادہ خوشی پنک سکوٹی کا بھی ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت ورکنگ کلاس کو سہولت فراہم کرنے کے لیے آئندہ مرحلے میں الیکٹرک لوڈرز کے منصوبے پر بھی غور کر رہی ہے اور اس حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے تاکہ چھوٹے کاروبار اور روزگار سے وابستہ افراد کو بھی جدید اور کم لاگت ٹرانسپورٹ میسر آ سکے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سہولیات کی فراہمی، ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ اور صوبے میں پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کے خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی الیکٹرک بائیکس اسکیم کا افتتاح کر رہے ہیں

GEN...
RELAT...

نظامت اعلیٰ تعلقا...
حکومت بلوچ...

میزان
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 12 مارچ 2026ء، 22 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 191

Bullet No.______ Page No. 6

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس، موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے اہم فیصلے

کفایت شعاری مہم کا آغاز چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کر دیا گیا ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

جہاں تقریباً آٹھ سو کے قریب اسامیاں ختم کر دی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی جا سکے، حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے اور اس اقدام سے وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جا سکے گا، اجلاس سے خطاب

تمام وزراء مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہیں نہیں لیں گے، جبکہ تمام اراکین اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی، گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس بدھ کے روز یہاں منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں طے پایا کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر اضافی کفایت شعاری مہم پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی تاکہ مالی وسائل کا مؤثر استعمال کیا جا سکے اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری اخراجات (بقیہ 1 صفحہ 2 پر)

میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے حکومت کی جانب سے اضافی کفایت شعاری مہم کے تحت متعدد عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں کابینہ اجلاس میں تنخواہوں میں رضاکارانہ کٹوتی کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ تمام صوبائی وزراء مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے، جبکہ صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی اسی طرح گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے کابینہ نے سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کے حوالے سے بھی نئے اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے کیا گیا کہ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ غیر ملکی وفود کے علاوہ کسی قسم کے سرکاری عشائیے کی اجازت نہیں ہوگی سیمینارز اور تربیتی پروگرامز کے انعقاد کے لیے متعلقہ محکموں سے پیشگی اجازت لینا لازمی ہوگا اور انہیں صرف سرکاری عمارتوں یا آڈیٹوریمز میں منعقد کیا جا سکے گا اجلاس میں سرکاری دفاتر کے اوقات اور طریقہ کار میں تبدیلی کا بھی فیصلہ کیا گیا کابینہ کے مطابق صوبے میں سرکاری دفاتر ہفتے میں چار دن کام کریں گے، تاہم بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والے ادارے اس سے مستثنیٰ ہوں گے سرکاری دفاتر میں پچاس فیصد عملہ باری باری گھر سے کام (ورک فرام ہوم) کرے گا حکومت نے نجی شعبے کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے نصف عملے سے گھر سے کام کروانے اور چار روزہ دفتری ہفتہ اپنانے پر غور کرے کابینہ نے تعلیمی اداروں کے حوالے سے بھی اہم فیصلہ کرتے ہوئے صوبے کے تمام اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں 23 مارچ 2026 تک بہار کی تعطیلات (Holliday Spring) کا اعلان کر دیا تاہم واضح کیا گیا کہ امتحانات اپنے پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد ہوں گے اور ان پر تعطیلات کا اطلاق نہیں ہوگا اجلاس میں سماجی تقریبات اور عوامی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی چند رہنما اصول طے کیے گئے جس کے تحت شادی بیاہ کی تقریبات میں مہمانوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 افراد تک محدود رکھنے اور صرف ایک ڈش پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔ اسی طرح ہائی ویز پر گاڑیوں کی رفتار 65 سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ ایندھن کی کھپت کو کم سے کم رکھا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ کفایت شعاری مہم کا آغاز چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کر دیا گیا ہے جہاں تقریباً آٹھ سو کے قریب اسامیاں ختم کر دی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے اور اس اقدام سے وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جا سکے گا وزیراعلیٰ نے تمام سرکاری اداروں اور عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ توانائی اور وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے صوبائی حکومت کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ معاشی حالات میں وسائل کے محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی کابینہ کا یہ اقدام ایک مثبت مثال قائم کرتا ہے جس سے حکومتی اخراجات میں کمی اور قومی وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ گورنر بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ اس فیصلے سے دیگر ادارے اور عوام بھی کفایت شعاری کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں گے اور اجتماعی طور پر معیشت کے استحکام میں مدد ملے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کے خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No.________ Dated: 12 MAR 2026 Page No. 7

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا الیکٹرک بائیکس اسکیم کا باضابطہ افتتاح

اس اقدام کا مقصد طلبہ وطالبات، ورکنگ ویمن اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ روزمرہ آمد ورفت کو آسان اور مؤثر بنایا جا سکے

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جدید، سستی اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے الیکٹرک بائیکس اسکیم کا باضابطہ افتتاح کر دیا اس اقدام کا مقصد طلبہ وطالبات، ورکنگ ویمن اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ روزمرہ آمد ورفت کو آسان اور مؤثر بنایا جا سکے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی الیکٹرک بائیکس اسکیم کا افتتاح کر رہے ہیں۔

کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور الیکٹرک بائیکس اسکیم اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت طلبہ وطالبات، ورکنگ ویمن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں اپنی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور روزمرہ سرگرمیوں کے لیے بہتر ٹرانسپورٹ میسر آ سکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت اس اسکیم کے تحت الیکٹرک بائیکس کی فراہمی میں مکمل شفافیت اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ درخواست دہندگان کا انتخاب قرعہ اندازی کے شفاف طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا اور صوبے کے کسی بھی ضلع سے شہری آن لائن درخواست دے سکیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ مذکورہ الیکٹرک بائیکس کی رینج 70 سے 100 کلومیٹر تک ہوگی جو طلبہ ملازمت پیشہ افراد اور دیگر شہریوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے نہ صرف شہریوں کو سستی اور قابل اعتماد سفری سہولت فراہم کی جائے گی بلکہ ایندھن کی بچت اور ماحول کے تحفظ میں بھی مدد ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت ورکنگ کلاس کو سہولت فراہم کرنے کے لیے اگلے مرحلے میں الیکٹرک لوڈرز کے منصوبے پر بھی غور کر رہی ہے اور اس حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے تاکہ چھوٹے کاروبار اور روزگار سے وابستہ افراد کو بھی جدید اور کم لاگت ٹرانسپورٹ میسر آ سکے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سہولیات کی فراہمی، ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ اور صوبے میں پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے۔

DIRECTOR GENERAL OF [PUBLIC] RELATIONS BAL[OCHISTAN]
نظامت اعلیٰ [تعلقات عامہ] حکومت [بلوچستان]

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

Bullet No. ______ Page No. 8

جلد نمبر۔27 | جمعرات 12 مارچ 2026ء بمطابق 22 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔71

کفایت شعاری مہم کا آغاز، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی آٹھ سو اسامیاں ختم، وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے، وزیراعلیٰ

اراکین اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے افسران دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے، سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کیلئے نئے اصول متعارف کرائے جائیں گے

حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے، سرکاری اداروں اور عوام سے بھی اپیل ہے کہ وہ توانائی اور وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں، سرفراز بگٹی

موجودہ معاشی حالات میں وسائل کے محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال کی اشد ضرورت ہے، حکومتی اخراجات میں کمی اور قومی وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جائیگا، عوام بھی کفایت شعاری کو فروغ دیں، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک/ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس بدھ کے روز یہاں منعقد ہوا جس میں موجودہ مالی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں طے پایا کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر اضافی کفایت شعاری مہم پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی تاکہ مالی وسائل کا موثر استعمال کیا جا سکے اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے (بقیہ نمبر34 صفحہ نمبر2 پر)

لیے حکومت کی جانب سے اضافی کفایت شعاری مہم کے تحت متعدد عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں کابینہ اجلاس میں تنخواہوں میں رضاکارانہ کٹوتی کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ تمام صوبائی وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے، جبکہ صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی اسی طرح گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے کابینہ نے سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کے حوالے سے بھی نئے اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے کیا گیا کہ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر ملکی وفود کے علاوہ کسی قسم کے سرکاری عشائیے کی اجازت نہیں ہوگی سیمینارز اور تربیتی پروگرامز کے انعقاد کے لیے متعلقہ محکموں سے پیشگی اجازت لینا لازمی ہوگا اور انہیں صرف سرکاری عمارتوں یا آڈیٹوریمز میں منعقد کیا جا سکے گا اجلاس میں سرکاری دفاتر کے اوقات اور طریقہ کار میں تبدیلی کا بھی فیصلہ کیا گیا کابینہ کے مطابق صوبے میں سرکاری دفاتر ہفتے میں چار دن کام کریں گے، تاہم بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والے ادارے اس سے مستثنیٰ ہوں گے سرکاری دفاتر میں پچاس فیصد عملہ باری باری گھر سے کام (ورک فرام ہوم) کرے گا حکومت نے نجی شعبے کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے نصف عملے سے گھر سے کام کروانے اور چار روزہ دفتری ہفتہ اپنانے پر غور کرے کابینہ نے تعلیمی اداروں کے حوالے سے بھی اہم فیصلہ کرتے ہوئے صوبے کے تمام اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں 23 مارچ 2026 تک بہاری تعطیلات (Holidays Spring) کا اعلان کر دیا تاہم واضح کیا گیا کہ امتحانات اپنے پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد ہوں گے اور ان پر تعطیلات کا اطلاق نہیں ہوگا اجلاس میں سماجی تقریبات اور عوامی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی چند رہنما اصول طے کیے گئے جس کے تحت شادی بیاہ کی تقریبات میں مہمانوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 افراد تک محدود رکھنے اور صرف ایک ڈش پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔ اسی طرح ہائی ویز پر گاڑیوں کی رفتار 65 سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ ایندھن کی کھپت کو کم سے کم رکھا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ کفایت شعاری مہم کا آغاز چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کر دیا گیا ہے جہاں تقریباً آٹھ سو کے قریب اسامیاں ختم کر دی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے اور اس اقدام سے وسائل کو زیادہ موثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جا سکے گا وزیراعلیٰ نے تمام سرکاری اداروں اور عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ توانائی اور وسائل کے تحفظ کے لیے حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں، اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے صوبائی حکومت کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ معاشی حالات میں وسائل کے محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی کابینہ کا یہ اقدام ایک مثبت مثال قائم کرتا ہے جس سے حکومتی اخراجات میں کمی اور قومی وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ گورنر بلوچستان نے امید ظاہر کی کہ اس فیصلے سے دیگر ادارے اور عوام بھی کفایت شعاری کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں گے اور اجتماعی طور پر معیشت کے استحکام میں مدد ملے گی۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز جمعرات 12 مارچ 2026ء

الیکٹرک بائیکس تقسیم اسکیم کا افتتاح، قرعہ اندازی کے شفاف طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

اسکیم کے تحت طلبہ وطالبات، ورکنگ ویمن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں اپنی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور روزمرہ سرگرمیوں کے لیے بہتر ٹرانسپورٹ میسر آ سکے

حکومت اس اسکیم کے تحت الیکٹرک بائیکس کی فراہمی میں مکمل شفافیت اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنائے گی، صوبے کے کسی بھی ضلع سے شہری آن لائن درخواست دے سکیں گے، سرفراز بگٹی

مذکورہ الیکٹرک بائیکس کی رینج 70 سے 100 کلومیٹر تک ہوگی جو طلبہ، ملازمت پیشہ افراد اور دیگر شہریوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی، ایندھن کی بچت اور ماحول کے تحفظ میں بھی مدد ملے گی، تقریب سے خطاب

کوئٹہ(ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جدید، سستی اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے (بقیہ نمبر30 صفحہ نمبر2 پر)

الیکٹرک بائیکس اسکیم کا باضابطہ افتتاح کر دیا اس اقدام کا مقصد طلبہ وطالبات، ورکنگ ویمن اور عام شہریوں کو بہتر اور کم خرچ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ روزمرہ آمد ورفت کو آسان اور موثر بنایا جا سکے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور الیکٹرک بائیکس اسکیم اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت طلبہ وطالبات، ورکنگ ویمن اور عام عوام کو آسان اقساط پر الیکٹرک بائیکس فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں اپنی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور روزمرہ سرگرمیوں کے لیے بہتر ٹرانسپورٹ میسر آ سکے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت اس اسکیم کے تحت الیکٹرک بائیکس کی فراہمی میں مکمل شفافیت اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ درخواست دہندگان کا انتخاب قرعہ اندازی کے شفاف طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا اور صوبے کے کسی بھی ضلع سے شہری آن لائن درخواست دے سکیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ مذکورہ الیکٹرک بائیکس کی رینج 70 سے 100 کلومیٹر تک ہوگی جو طلبہ، ملازمت پیشہ افراد اور دیگر شہریوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے نہ صرف شہریوں کو سستی اور قابل اعتماد سفری سہولت فراہم کی جائے گی بلکہ ایندھن کی بچت اور ماحول کے تحفظ میں بھی مدد ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت ورکنگ کلاس کو سہولت فراہم کرنے کے لیے آئندہ مرحلے میں الیکٹرک لوڈرز کے منصوبے پر بھی غور کر رہی ہے اور اس حوالے سے عملی پیش رفت جاری ہے تاکہ چھوٹے کاروبار اور روزگار سے وابستہ افراد کو بھی جدید اور کم لاگت ٹرانسپورٹ میسر آ سکے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کو جدید سہولیات کی فراہمی، ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ اور صوبے میں پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے۔

Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1396 QUETTA Thursday March 12, 2026 / Ramazan 22, 1447 Rs: 30

Cabinet announces austerity measures, abolishes nearly 800 posts

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Wednesday chaired a meeting of provincial cabinet on austerity.

In the meeting, important decisions were taken to reduce government expenditure and save fuel in the context of the current global and regional situation.

The meeting decided that the Balochistan government would immediately ensure the implementation of the additional austerity campaign so that financial resources could be used effectively.

The meeting was informed that the government is taking several practical steps under the additional austerity campaign to reduce government expenditure and save fuel.

In the cabinet meeting, it was decided that all provincial ministers, advisors and parliamentary secretaries would take two will not take a month's salary, while a voluntary 25 percent cut would be made in the salaries of all members of the provincial assembly.

Similarly, government officers in grade 20 and above whose salary is more than three hundred thousand rupees would also voluntarily give two days' salary to the government.

However, government employees serving in the health and education sectors have been exempted from this cut.

The cabinet also decided to introduce new rules regarding official meetings and events.

It was decided in the meeting that all future official meetings would be held mostly through video link or online method so that unnecessary travel and expenses can be avoided; along with this, no official dinners would be allowed except for foreign delegations.

It will be mandatory to obtain prior permission from the relevant departments for organizing seminars and training programs and they could be held only in government buildings or auditoriums.

The meeting also decided to change the timings and procedures of government offices. According to the cabinet, government offices in the province would work four days a week; however, institutions providing banking and other essential services would be exempted from this.

Fifty percent of the staff in government offices would work from home on a rotating basis. The government has also advised the private sector to consider having half of its staff work from home and adopting a four-day office week.

The cabinet also took an important decision regarding educational institutions and announced spring holidays in all schools, colleges and universities in the province until March 23, 2026.

However, it was clarified that the exams would be held as per their predetermined schedule and holidays could not apply to them.

The meeting also set some guidelines regarding social events and public activities, under which the number of guests at wedding ceremonies would be limited to a maximum of 200 people and only one dish could be allowed to be served.

Similarly, the speed of vehicles on highways has been directed to be kept between 65 and 80 kilometers per hour so that fuel consumption could be kept to a minimum.

While addressing the cabinet meeting, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti said that the austerity campaign has been started from the Chief Minister Secretariat, where about eight hundred posts have been eliminated so that a significant reduction in government expenditure could be brought about.

He said that the government is setting an example and taking steps to reduce expenditure and this step would enable resources to be spent more effectively on public welfare.

The Chief Minister also urged all government institutions and the public to cooperate fully with the government to conserve energy and resources.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 1

Dated: 12 MAR 2026 Page No. 11

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر الیکٹرک بائیکس اسکیم کی افتتاحی تقریب کے موقع پر قومی ترانہ کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی الیکٹرک بائیکس اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کے خصوصی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی الیکٹرک بائیکس اسکیم کا افتتاح کررہے ہیں

CamScanner

DIRECTORA
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت ا
حکو

Bullet No. ١

Page No. 2

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | جمعرات 12 مارچ 2026ء 22 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 71

بلوچستان کابینہ

سرکاری اخراجات میں کمی اینڈھن کی بچت کیلئے اہم فیصلے

تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جا سکے

سکوٹی کو آسان اقساط پر ورکنگ وومن اور طلبہ کو دی جائیں گی حکومت بلوچستان 52 ہزار 500 روپے فی سکوٹی پر سبسڈی فراہم کرے گی

کوئٹہ (ر خ ن، اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس بدھ کے روز یہاں منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں طے پایا کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر اضافی کفایت شعاری مہم پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی تاکہ مالی وسائل کا مؤثر استعمال کیا جا سکے اجلاس کو بتایا گیا کہ سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کے لیے حکومت کی جانب سے اضافی کفایت شعاری مہم کے تحت متعدد عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں کابینہ اجلاس میں تنخواہوں میں رضاکارانہ کٹوتی کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ تمام صوبائی وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے، جبکہ صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی اسی طرح گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہ تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے کابینہ نے سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کے حوالے سے بھی نئے اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے کیا گیا کہ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر ملکی وفود کے علاوہ کسی قسم کے سرکاری عشائیے کی اجازت نہیں ہوگی سیمینارز اور تربیتی پروگرامز کے انعقاد کے لیے متعلقہ محکموں سے پیشگی اجازت لینا لازمی ہوگا اور انہیں صرف سرکاری عمارتوں یا آڈیٹوریمز میں منعقد کیا جا سکے گا اجلاس میں سرکاری دفاتر کے اوقات اور طریقہ کار میں تبدیلی کا بھی فیصلہ کیا گیا کابینہ کے مطابق صوبے میں سرکاری دفاتر ہفتے میں چار دن کام کریں گے، تاہم بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والے ادارے اس سے مستثنیٰ ہوں گے سرکاری دفاتر میں پچاس فیصد عملہ باری باری گھر سے کام (ورک فرام ہوم) کرے گا حکومت نے نجی شعبے کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے نصف عملے سے گھر سے کام کروانے اور چار روزہ دفتری ہفتہ اپنانے پر غور کرے کابینہ نے تعلیمی اداروں کے حوالے سے بھی اہم فیصلہ کرتے ہوئے صوبے کے تمام اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں 23 مارچ 2026 تک بہار کی تعطیلات (Holidays Spring) کا اعلان کر دیا تاہم واضح کیا گیا کہ امتحانات اپنے پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد ہوں گے اور ان پر تعطیلات کا اطلاق نہیں ہوگا اجلاس میں سماجی تقریبات اور عوامی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی چند رہنما اصول طے کیے گئے جس کے تحت شادی بیاہ کی تقریبات میں مہمانوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 200 افراد تک محدود رکھنا اور صرف ایک ڈش پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 MAR 2026

Page No. 13

عوامی منصوبوں میں شفافیت اور معیار کو یقینی بنایا جائے، فیصل جمالی

میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے

[illegible]

بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا، سید ال خان ناصر

[illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

عوام کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

حلقہ انتخاب سمیت صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبے تیزی سے مکمل کر رہے ہیں

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ سے ان کے دفتر میں حلقہ انتخاب سمیت پورے صوبے کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود نے ملاقات کی وفود میں معتبرین علاقہ، قبائلی عمائدین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے ملاقات کے دوران وفود نے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل کے حوالے سے صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ کو تفصیل آگاہ ......

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7

فراہم کی اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور حلقہ انتخاب سمیت پورے صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ عوام کو درپیش مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا رہا ہے انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے اور مواصلات و تعمیرات کے شعبے میں ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 12 MAR 2026 Page No. 14

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان کو ای ایم ای یو کی جانب سے ای فائلنگ کے حوالے سے بریفنگ دی جا رہی ہے

ڈی جی پی آر کی زیرصدارت ای فائلنگ سسٹم کے حوالے سے اجلاس

کوئٹہ (ح ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز عسکر خان کی صدارت میں ای فائلنگ سسٹم کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ اطلاعات کے تمام شعبوں کے سربراہان نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عسکر خان نے کہا کہ سرکاری اداروں کے لیے ڈیجیٹل نظام اپنانا ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ میں ترجیحی بنیادوں پر یہ عمل شروع کیا جا رہا ہے انہوں نے ای فائلنگ سسٹم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے دفتری امور کو موثر، شفاف اور تیز بنایا جا سکتا ہے انہوں نے ہدایت کی کہ اس نظام کو باقاعدہ طور پر ڈیجیٹل سسٹم کے تحت شروع کیا جائے تاکہ تمام فائلیں اور دفتری کارروائیاں منظم اور محفوظ طریقے سے انجام دی جا سکیں ڈی جی پی آر نے کہا کہ ای فائلنگ سسٹم کے نفاذ سے نہ صرف سرکاری امور میں بہتری آئے گی بلکہ ملازمین کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہوگا اور عوام کو خدمات کی فراہمی کا عمل مزید بہتر اور تیز ہو سکے گا انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ای فائلنگ سسٹم کے موثر نفاذ کے لیے تمام ضروری اقدامات بروئے کار لائے جائیں اور عملے کو اس جدید نظام سے متعلق تربیت بھی فراہم کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 12 MAR 2026 Page No. 15

بلوچستان ہائیکورٹ

ژوب-میر علی خیل روڈ منصوبہ، مزید تاخیر کسی صورت قبول نہیں ہوگی

حکام اگر مناسب سمجھیں تو اس معاملے کو متعلقہ فورم پر اٹھا سکتے ہیں، تکنیکی نوعیت کے مسائل موجود ہیں، حکومت بلوچستان کو اضافی فنڈز درکار ہونگے، عدالت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ میں چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے مختلف سڑک منصوبوں سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی، جس کے دوران عدالت کو منصوبوں کی پیش رفت اور درپیش تکنیکی و مالی مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ سماعت کے دوران ژوب-میر علی خیل روڈ منصوبے کے پراجیکٹ ڈائریکٹر نذر جان نے عدالت کو بتایا کہ کنسٹرکشن کمپنی (جواب دہندہ نمبر 6) کی جانب سے پیش کردہ تجویز کے مطابق ابتدائی طور پر منصوبے میں تقریباً 300 ملین روپے کی بچت متوقع تھی، تاہم بعدازاں کام کے دائرہ کار میں تبدیلی کرتے ہوئے مزید دو پلوں کی تعمیر شامل کر دی گئی جس کے باعث منصوبے پر تقریباً 2.5 ارب روپے اضافی لاگت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں اس نوعیت کی تبدیلی پراجیکٹ ڈائریکٹر یا بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (بی ڈی اے) کے دائرہ اختیار میں نہیں آتی۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ اس معاملے میں تکنیکی نوعیت کے مسائل موجود ہیں اور ممکنہ طور پر حکومت بلوچستان کو اضافی فنڈز درکار ہوں گے، اس لیے عدالت فی الحال اس مرحلے پر کوئی حتمی حکم جاری کرنا مناسب نہیں سمجھتی۔ تاہم عدالت نے واضح کیا کہ متعلقہ حکام اگر مناسب سمجھیں تو اس معاملے کو متعلقہ فورم پر اٹھا سکتے ہیں، لیکن منصوبے میں مزید تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی اور نہ ہی کسی قسم کا عذر برداشت کیا جائے گا۔ دوران سماعت پیرا اسانذر روڈ منصوبے کے ایس ڈی او حبیب اللہ نے عدالت کو بتایا کہ منصوبے پر 95 فیصد ارتھ ورک، 80 فیصد سٹرکچر ورک اور 65 فیصد بلیک ٹاپ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس موقع پر لورالائی سے تعلق رکھنے والے وکیل حمید اللہ ناصر ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے اور مذکورہ بیان سے اختلاف کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ انہوں نے گزشتہ ہفتے خود اس سڑک پر سفر کیا تھا لیکن سائٹ پر کسی قابل ذکر پیش رفت کا مشاہدہ نہیں ہوا اور صرف زمین کا ابتدائی کام نظر آیا۔ اس صورتحال پر عدالت کے استفسار کے بعد ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے رضاکارانہ طور پر منصوبے کی حقیقت جاننے کے لیے مشترکہ دورے کی پیشکش کی۔ عدالت نے ہدایت کی کہ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، درخواست گزار کے وکیل دوست محمد مندوخیل، بی ڈی اے کے وکیل نصیر احمد کاکڑ، حمید اللہ ناصر ایڈووکیٹ، ژوب-میر علی خیل روڈ کے پراجیکٹ ڈائریکٹر اور بی ڈی اے کے اسسٹنٹ انجینئر حبیب اللہ کاکڑ مشترکہ طور پر سائٹ کا دورہ کریں۔ عدالت نے حکم دیا کہ مذکورہ وفد 26 مارچ تک منصوبے کے مقام کا دورہ کرے اور اپنی تفصیلی رپورٹ 28 مارچ تک عدالت میں جمع کرائے۔ بعد ازاں عدالت نے کیس کی مزید سماعت 30 مارچ 2026 تک ملتوی کر دی اور حکم نامے کی نقل متعلقہ حکام کو معلومات اور عملدرآمد کے لیے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے دفتر کے ذریعے ارسال کرنے کی ہدایت بھی جاری کی۔

چیف جسٹس بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس، کفایت شعاری اقدامات کی منظوری

چار روزہ ورکنگ ویک نافذ، جمعہ کو صرف ہنگامی نوعیت کے مقدمات کی سماعت ہوگی

اخراجات میں 50 فیصد کمی، ویڈیو لنک کے ذریعے سماعتوں کو فروغ دینے کا بھی فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ میں قومی عدالتی (پالیسی سازی) کمیٹی (NIPMC) کے زوم اجلاس کے بعد آل ججز اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے کی۔ اجلاس میں لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان کی جانب سے جاری سات نکاتی ایجنڈے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور متفقہ طور پر اس کی توثیق کر دی گئی۔ اجلاس میں معزز ججز نے عوامی وسائل کے مؤثر استعمال، ممکنہ پیٹرولیم کی قلت اور عالمی سطح پر توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر کفایت شعاری اور توانائی بچت کے متعدد اقدامات کی منظوری دی تاکہ صوبے میں عدالتی خدمات کا تسلسل برقرار رکھا جا سکے۔ اجلاس کے دوران فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان ہائی کورٹ میں چار روزہ ورکنگ ویک نافذ کیا جائے گا۔ پیر سے جمعرات تک معمول کے مطابق عدالتی کام جاری رہے گا جبکہ جمعہ کے روز صرف ہنگامی نوعیت کے مقدمات کی سماعت کی جائے گی۔ اسی طرح ہائی کورٹ کا عملہ جمعہ اور ہفتہ کو روٹیشنل بنیادوں پر دفتر حاضر ہوگا۔ ضلعی عدالتوں میں بھی مقدمات پیر سے جمعرات تک مقرر کیے جائیں گے جبکہ جمعہ اور ہفتہ کو ہر سیشن ڈویژن میں ہنگامی امور جیسے ریمانڈ، ضمانت کی درخواستیں، انسدادی احکامات اور فیملی کیسز کی پیشتر کی سماعت جاری رکھی جائے گی۔ اجلاس میں اخراجات میں کمی کے لیے پیٹرول، آئل اور لبریکنٹس (POL) کے استعمال میں نمایاں کمی کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ ہائی کورٹ کے ججز اور اسٹیبلشمنٹ کے لیے ان اخراجات میں 50 فیصد کمی کی جائے گی جبکہ ضلعی عدالتوں میں پہلے مرحلے میں مارچ کے مہینے کے دوران 30 فیصد کمی کی جائے گی اور بعد ازاں اسے 50 فیصد تک بڑھا دیا جائے گا۔ مزید برآں رضاکارانہ تنخواہ کٹوتی کا فیصلہ بھی کیا گیا۔

بلوچستان ہائیکورٹ، ای گاڑیوں اور ٹریفک سگنلز کی تنصیب سے متعلق رپورٹ طلب

ٹریفک مسائل سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت، دو وکلا کی فریق بننے کی استدعا منظور

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ میں کوئٹہ شہر میں ٹریفک مسائل اور پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کی۔ سماعت کے دوران آرڈر 1 رول 10 بمعہ سیکشن 151 سی پی سی کے تحت دائر CMA نمبر 85/2026 پر غور کیا گیا، جس میں دو وکلاء نے بطور مداخلت کار درخواست میں فریق بننے کی استدعا کی۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل کے باعث روزانہ مسافروں، طلبہ، بزرگ شہریوں، خواتین، معذور افراد اور دیگر شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ پبلک ٹرانسپورٹ، ٹریفک سگنلز، ٹریفک قوانین کے مؤثر نفاذ اور محفوظ ٹریفک ماحول کی فراہمی شہریوں کا بنیادی حق ہے۔ درخواست گزار کے وکیل محمد ارسلان ایڈووکیٹ اور معاون وکیل نے مداخلت کی درخواست پر کوئی اعتراض نہیں اٹھایا۔ عدالت نے درخواست منظور کرتے ہوئے مداخلت کرنے والے وکلاء کو بطور درخواست گزار شامل کرنے کی اجازت دے دی اور ہدایت کی کہ وہ درخواست کا ترمیم شدہ عنوان (Amended Title) عدالت میں جمع کرائیں۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل، ایڈیشنل اٹارنی جنرل اور کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (QDA) کے وکیل نے CMA نمبر 4649/2025 اور 664/2026 کے جواب جمع کرانے کے لیے مزید وقت طلب کیا جسے عدالت نے منظور کر لیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل اٹارنی جنرل سیف اللہ درانی نے ٹریفک پولیس کوئٹہ کی جانب سے پیش رفت رپورٹ عدالت میں جمع کرائی۔ رپورٹ کے مطابق ٹریفک پولیس نے خستہ حال اور ناکارہ لوکل بسوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 68 بسیں تحویل میں لے لی ہیں اور ایسی بسوں کو سڑکوں پر چلنے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ اس کے علاوہ غیر قانونی رکشوں، مبینہ شیشوں اور فینسی نمبر پلیٹس کے خلاف بھی کارروائیاں کی گئی ہیں جبکہ ڈبل روڈ کوئٹہ پر غلط پارکنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کیا گیا ہے۔ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (RTA) کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ-چالک روٹ پر 2022 ماڈل کوسٹرز متعارف کرائی گئی ہیں اور روٹ پرمٹ قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد جاری کیے گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 21 نئی بسیں کوئٹہ پہنچ چکی ہیں جن میں سے 17 کوئٹہ شہر اور 4 تربت کے لیے مختص ہیں۔ ان میں 12 گرین بسیں عام مسافروں جبکہ 5 پنک بسیں خواتین مسافروں کے لیے شامل ہیں۔ اس وقت کوئٹہ شہر میں آپریشنل بسوں کی تعداد 25 ہو گئی ہے اور عوامی سہولت کے لیے بسوں کے روٹس میں بھی توسیع کی گئی ہے۔ مشترکہ کارروائیوں کے دوران 44 غیر قانونی رکشے ضبط جبکہ 19 جعلی پرمٹ بھی پکڑے گئے۔ مزید بتایا گیا کہ اب تک 7036 رکشوں کے مینول پرمٹ کمپیوٹرائز کیے جا چکے ہیں۔ محکمہ خزانہ نے سیکیورٹی پیپرز کی چھپائی کے لیے 1.2 ملین روپے جاری کیے ہیں جبکہ 5000 سیکیورٹی پیپرز کی چھپائی کا آرڈر پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن کراچی کو دیا گیا ہے۔ آر ٹی اے نے ٹریفک پولیس کو پرانی اور خستہ حال بسوں کے خلاف مزید سخت کارروائی کی بھی درخواست کی ہے۔ اسی طرح کوئٹہ شہر میں اجازت یافتہ رکشوں اور واٹر ٹینکرز کی نقل و حرکت کو منظم کرنے کے لیے RFID ٹیگنگ کے منصوبے کے تحت 8.8 ملین روپے کی سمری محکمہ خزانہ کو ارسال کی گئی ہے۔ ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے واٹر ٹینکرز کی آمد و رفت کو صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک محدود کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 12 MAR 2026 Page No. 16

چاغی میں امن و استحکام کیلئے ادارے ملکر کردار ادا کریں، آئی جی ایف سی ساؤتھ

چاغی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس، عوام کی فلاح و بہبود، امن و امان و دیگر امور پر غور

نوکنڈی/دالبندین (نامہ نگاران) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز کی زیر صدارت چاغی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ کمشنر، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، ضلعی انتظامیہ چاغی اور دیگر اداروں اور ڈیپارٹمنٹس کے اہم عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد ضلع چاغی میں عوام کی فلاح و بہبود، امن و امان، پوست کی تلفی کے لیے کاوشوں، صحت و تعلیم کی سہولیات، عوامی مسائل کے حل کے لیے کھلی کچہریوں اور جرگوں کی کارکردگی، افغان مہاجرین کے انخلا، بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور علاقائی سیکیورٹی کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لینا تھا۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی باہمی ہم آہنگی اور تعاون کے پیش نظر کی گئی کاوشوں جس میں افغان مہاجرین کے تیز رفتار اور باوقار انخلا، پوست کی تلفی کے اقدامات اور بی ایس ڈی آئی (BSDI) کے تحت جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کے بروقت اور معیاری کارکردگی کو سراہا۔ مزید برآں، انہوں نے تمام متعلقہ اداروں کے افسران کو ہدایت کی کہ باہمی رابطے اور تعاون کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ ضلع چاغی میں دیرپا امن و استحکام کو یقینی بنایا جا سکے، اور ضلع چاغی کے عوام کی ترقی و خوشحالی کے لیے تمام ادارے ملکر اپنا موثر اور کلیدی کردار ادا کریں۔

کنٹریبیوٹری پنشن فنڈ کے تحت ماہانہ کٹوتی کی شرح مقرر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی حکومت نے سرکاری ملازمین کے لیے کنٹریبیوٹری پنشن فنڈ کے تحت ماہانہ کٹوتی کی شرح مقرر کردی۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت ملازم کی پنشن کے لیے 12 فیصد جبکہ ملازم اپنی تنخواہ سے 10 فیصد حصہ فنڈ میں جمع کرے گا۔ اس طرح مجموعی طور پر 22 فیصد رقم پنشن فنڈ میں جمع ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ملازم اپنی مرضی سے 10 فیصد سے زیادہ بھی فنڈ میں جمع کرا سکتا ہے، جس کے لیے اسے باضابطہ طور پر حلف نامہ/ ڈیکلریشن جمع کرانا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت تعلیمی انفراسٹرکچر کو جدید تر بنانے کیلئے کوشاں ہے، سیکرٹری مواصلات

تعلیمی اداروں میں جدید اور معیاری انفراسٹرکچر وقت کی ضرورت بن چکا ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ تعلیم انفراسٹرکچر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر تعلیمی اداروں میں دور جدید کے تقاضوں کے مطابق بہتر اور معیاری انفراسٹرکچر میسر ہوگا تو اساتذہ کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کو بھی صرف اپنی تعلیم پر مکمل توجہ مرکوز کرنے میں مدد ملے گی انہوں نے ان خیالات کا اظہار گورنمنٹ گرلز کالج کینٹ میں جاری پروفیسر ناظمہ طالب کیمسٹری اینڈ فزکس ڈیپارٹمنٹ بلڈنگ منصوبے کے کام کا جائزہ لینے کے موقع پر کیا.......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگوری ایس ای کوئٹہ سٹی اظہر جان ایگزیکٹو انجینئر سٹی بلڈنگ میر محی الدین سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر سٹی بلڈنگ میر محی الدین نے جاری منصوبے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے اور اب تک منصوبے کی فزیکل پروگریس فنانشل پروگریس سے زیادہ ہے انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام کی کوشش ہے کہ اس منصوبے کو مقررہ مدت سے بھی پہلے مکمل کیا جائے تاکہ طلبہ و طالبات کو جلد از جلد بہتر تعلیمی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے منصوبے پر جاری کام کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے ہدایت دی کہ کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ منصوبے کو درپیش فنانشل مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ اس کی تکمیل میں کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ منصوبے کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار افسران کی سائٹ پر موجودگی ہر وقت ضروری ہے تاکہ تعمیراتی کام اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل ہو سیکریٹری مواصلات و تعمیرات نے حکام کو ہدایات دیتے ہوئے منصوبے کو 30 جون تک مکمل کرنے کی ہدایت بھی جاری کی سیکریٹری مواصلات و بابر خان نے مزید کہا کہ تعلیمی شعبے سے متعلق اہم نوعیت کے ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے

دالبندین: رمضان راشن پیکج مستحقین کو ملنے کی بجائے کرپشن کی نذر

بیوائیں، یتیم اور مستحقین درخواستوں کیلئے عرائض نویسوں کے دفتروں کے چکر لگا رہے ہیں

غرباء مایوس لوٹ جاتے ہیں، راشن رات کی تاریکی میں امراء اور سفارشی لے جاتے ہیں

دالبندین (بیورو چیف) حکومت بلوچستان اور پی ایم بلوچستان کی جانب سے رمضان المبارک پیکج غرباء کی بجائے رات دس بجے تا گیارہ بجے امیر طبقہ لے جا رہا ہے جبکہ ضلع چاغی کے صدر مقام دالبندین میں خواتین بوڑھے عرائض نویس کے شاپ پر درخواست لکھنے تک محدود ہوگیا ہے پانچ ہزار راشن کی تحقیقات ہونا چاہیے بیوہ یتیم اور مستحقین کے درخواست وصول ہوتے جبکہ راشن رات کو امیر طبقہ لے جاتے دالبندین کے مستحقین کو کہا گیا کہ.......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

راشن کیلئے درخواست دیا جائے درخواست اکٹھے جمع ہوتے اور راشن رات دس بجے امیر طبقہ لے جاتے لیکن مردوں اور عورتوں کے انہیں بازار کی زینت اور بے حیائی پھیلانے کیلئے کہا جاتا ہے کہ دالبندین اسٹیڈیم سے راشن دیا جاتا کبھی شہر کے وسط سول کلب کا لیکن بظاہر کچھ بھی نہیں دالبندین کے خواتین راشن کی خاطر دالبندین بازار میں آتے جاتے اور آخر کار مایوس ہوکر چلے جاتے ہیں۔ راشن دینے کے نام پر ہماری ماؤں بہنوں کے عزت سے کھلواڑ کرنا چاہتے عورتوں کو وہاں راشن دیا جاتا بازار کبھی اسٹیڈیم کے چکر لگاتے ہیں اور بے بسی کا عالم ہے علاقے کی نمائندے تماشہ دیکھ رہے ہیں دالبندین کے عورتیں کیسے ذلیل اور راشن کی خاطر دالبندین شہر میں گھوم رہے ہیں اسوقت بے پردگی کا عالم ہے مستحقین راشن کی خاطر آتے لیکن بے پردگی کی انکی مقدر بنی اور انہیں کہا جاتا کہ راشن مل جاتے یہ طفل تسلی کے سوا، کچھ بھی نہیں ہیڈ دالبندین میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے رمضان پیکج کی غیر منصفانہ تقسیم پر تشویش، رات کی تاریکی میں اپنے من پسند لوگوں بلاکر راشن دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

پی بی 36 قلات: میر ضیا لانگو کی کامیابی کا نوٹیفکیشن جاری

انتخابات میں بدترین دھاندلی ہوئی، جمعیت، نتائج مسترد کر دیئے

کوئٹہ (آن لائن) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 36 قلات میں ضمنی انتخاب کے بعد بلوچستان عوامی پارٹی کے امیدوار میر ضیا اللہ لانگو.......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

کی کامیابی کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ دوسری جانب جمعیت علمائے اسلام نے قلات میں ہونے والے ضمنی انتخاب کے نتائج کو مسترد کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اس انتخاب میں بدترین دھاندلی کی گئی۔ میر ضیا اللہ لانگو نے 14 ہزار 281 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی۔ جمعیت علما اسلام کے امیدوار میر سعید لانگو 11 ہزار 64 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے امیدوار میر قادر بخش 5 ہزار 835 ووٹ حاصل کر کے تیسرے نمبر پر رہے۔ حلقے میں سات پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ کرائی گئی جہاں ڈالے گئے ووٹوں کی شرح تقریباً 41 فیصد رہی۔ حلقہ پی بی 36 قلات کے اس ضمنی انتخاب میں مجموعی طور پر 36 امیدوار مد مقابل تھے تاہم اصل مقابلہ بلوچستان عوامی پارٹی کے میر ضیا اللہ لانگو اور جمعیت علما اسلام کے میر سعید لانگو کے درمیان رہا۔

بلوچستان کی خواتین کو صوبے کی ترقی میں کردار ادا کرنا ہوگا، طاہرہ بلوچ

خواتین کے تحفظ سے متعلق قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (اے پی پی) سیکرٹری وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی طاہرہ بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی خواتین کو اعتماد کے ساتھ صوبے کی ترقی میں کردار ادا کرنا ہوگا، خواتین کے تحفظ سے متعلق قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو پی آر ایس پی کے زیر اہتمام پی آر ایس پی آفس میں عالمی یوم خواتین سے متعلق منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کی مہمان خصوصی سیکرٹری وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان میڈم سائرہ عطا بلوچ تھیں۔ پروگرام کا مقصد خواتین کے عالمی دن کو اپنے اسٹاف اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے شرکا کے ساتھ منانا، دنیا بھر کی خواتین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا اور خواتین کو درپیش مسائل پر گفتگو کے ذریعے ان کے حل کی جانب توجہ دلانا تھا تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک اور قومی ترانے سے کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 MAR 2026

Page No. 7

کفایت شعاری پالیسی

جی ڈی اے میں اخراجات محدود، ڈیڑھ کروڑ کی بچت کی، معین الرحمان

حالیہ عالمی و علاقائی صورتحال کے پیش نظر حکومت کی جانب سے اعلان کردہ کفایت شعاری پالیسی پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے

ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی زیر صدارت اجلاس، ادارے میں ذرائع آمدن میں اضافہ، مالی وسائل کے بہتر استعمال و دیگر امور پر غور

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان کی سربراہی میں ادارے میں ذرائع آمدن میں اضافے، مالی وسائل کے بہتر استعمال اور کفایت شعاری پالیسی پر عملدرآمد کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ادارے کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان اور

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ شاہد علی، ڈائریکٹر فنانس ذاکر مجید، ڈائریکٹر ایڈمن چنگیز خان، کنٹرولر بلڈنگ کنٹرول رحمت اللہ، ڈائریکٹر انوائرمنٹ رسول بخش بلوچ، ڈائریکٹر لینڈ مینجمنٹ منصور احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس شکور احمد سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ اجلاس کے دوران جی ڈی اے کی گزشتہ تین برسوں کے دوران حاصل ہونے والی آمدن اور مختلف شعبہ جات کے مالی وسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ ادارے کے ذرائع آمدن میں اضافے کے لئے نئے امکانات اور قابل عمل حکمت عملیوں پر بھی غور کیا گیا۔ ڈائریکٹر فنانس ذاکر مجید نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ٹاؤن پلاننگ، بلڈنگ کنٹرول، لینڈ مینجمنٹ، انوائرمنٹ اور ایڈمنسٹریشن سمیت مختلف شعبوں سے حاصل ہونے والی آمدن کا تفصیلی تجزیہ کیا گیا اور آئندہ مالی وسائل میں اضافے کے لئے متعدد امکانات زیر غور ہیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان نے تمام شعبہ جات کے سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ ادارے کے موجودہ ذرائع آمدن کا ازسرنو جامع جائزہ لے کر ایسے موثر اور قابل عمل اقدامات تجویز کریں جن کے ذریعے جی ڈی اے کے مالی وسائل میں مزید اضافہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اجلاس میں اس حوالے سے ٹھوس اور قابل عمل تجاویز پر مشتمل رپورٹ پیش کی جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران ڈائریکٹر جنرل کی ہدایات اور کفایت شعاری پالیسی پر عملدرآمد کے نتیجے میں جی ڈی اے نے غیر ضروری اخراجات میں نمایاں کمی کرتے ہوئے تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے کی بچت کی ہے جو مختلف مدات میں اخراجات کو محدود کر کے ممکن بنائی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل نے اس موقع پر کہا کہ جی ڈی اے کو مستقبل میں مالی طور پر مضبوط اور خود کفیل ادارہ بنانے کے لئے جامع منصوبہ بندی کی جا رہی ہے تاکہ ادارہ اپنی مالی ضروریات خود پوری کرنے کے قابل ہو سکے اور بتدریج مکمل مالی خود انحصاری کی طرف بڑھ سکے۔

سیکرٹری جنگلات کی زیر صدارت اجلاس

زیارت میں جونیپر کے تحفظ کیلئے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ

وسائل کے حصول کو بہتر بنانے، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور سرکاری و نجی شراکت داروں سے تعاون کو فروغ دینے کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان کے سیکریٹری عمران گچکی کی زیر صدارت زیارت کے جونیپر جنگلات کے تحفظ اور بقا کے لیے قائم کیے گئے انڈومنٹ فنڈ کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ سرکاری محکموں کے نمائندوں، تحفظ ماحولیات کے شراکت دار اداروں اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران زیارت کے جونیپر جنگلات کے تحفظ کے لیے قائم اینڈومنٹ فنڈ کے قیام اور اس کی فعالیت کے حوالے سے اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء کو فنڈ میں موصول ہونے والی رقوم، اس

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

کے انتظامی ڈھانچے اور وسائل کے شفاف اور موثر استعمال کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اجلاس میں اینڈومنٹ فنڈ کو مزید مستحکم اور وسعت دینے کے اقدامات پر بھی غور کیا گیا تاکہ اسے زیارت کے جونیپر ماحولیاتی نظام کے طویل المدتی تحفظ کے لیے ایک پائیدار مالیاتی ذریعہ بنایا جا سکے۔ اس سلسلے میں وسائل کے حصول کو بہتر بنانے، ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مضبوط کرنے اور سرکاری و نجی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو فروغ دینے کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ ایک موثر انداز میں منظم اور مناسب وسائل سے مزین اینڈومنٹ فنڈ قدیم جونیپر جنگلات کے تحفظ، ماحولیاتی بحالی، جنگلات کے تحفظ کے پروگراموں اور کمیونٹی کی سطح پر ماحولیاتی اقدامات کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

لائبریریوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ضروری ہے، کمشنر لورالائی

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے ترقی اور خوشحالی کے مواقع پیدا ہوں گے، ولی محمد بڑیچ

لورالائی (نامہ نگار) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کا شہر کے مختلف منصوبوں کا دورہ، BSDI کے تحت جاری اسکیموں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے ایڈیشنل کمشنر لورالائی اعجاز احمد جعفر اور ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کے ہمراہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے شہر کے اندر قائم پرانی لائبریری، سیشن کورٹ اسکول و سن لائبریری اور زیر تعمیر میل و فی میل ڈبل اسٹوری زیر تعمیر لائبریری کا معائنہ کیا اور کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران متعلقہ افسران نے حکام کو BSDI کے تحت جاری ترقیاتی اسکیموں کے بارے

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

میں بریفنگ دی۔ کمشنر لورالائی ڈویژن نے منصوبوں کی رفتار اور معیار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی اسکیموں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے اور تعمیراتی کام میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ کمشنر ولی محمد بڑیچ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت عوام کو بہتر تعلیمی اور سماجی سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے علاقے میں ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے شہر کی پرانی لائبریری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ لائبریریاں کسی بھی معاشرے کی علمی اور فکری ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ لورالائی کی لائبریری کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنا اور اسے فعال بنانا انتہائی ضروری ہے تاکہ طلبہ، نوجوانوں اور عام شہریوں کو مطالعہ اور تحقیق کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانا ضروری ہے، ڈی سی قلات

پولیو مہم کے دوران بچوں کو وٹامن A کیپسول بھی دیے جائیں گے، منیر احمد درانی

قلات (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو مہم سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر انجم بلوچ ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر نصراللہ لانگو ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر مجتبیٰ باجوئی DSM پی پی ایچ آئی مجیب بلوچ سمیت محکمہ صحت قلات اور دیگر تمام محکموں کے سربراہان ڈبلیو ایچ او کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں آنے

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

والے پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈبلیو ایچ او کے DPO ڈاکٹر مجتبیٰ باجوئی نے پولیو مہم سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پولیو مہم 13 اپریل 2026 سے شروع ہو کر 16 اپریل 2026 چار روز تک جاری رہے گی۔ پولیو مہم کے دوران بچوں کو وٹامن A کے کیپسول بھی دیے جائیں گے پولیو کے اس مہم میں ضلع قلات تک دو تحصیل کے 19 یونین کونسلز میں 40269 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے اس مہم میں ضلع قلات میں تمام یونین کونسلز میں پولیو ٹیمیں پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گی ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے کہا کہ پولیو ایک موذی مرض ہے اس مرض سے بچوں کو بچانے کیلئے پولیو کے قطرے پلانا بہت ضروری ہے ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کیلئے بچوں کا صحت مند ہونا ضروری ہے پولیو سے پاک معاشرے کی تشکیل کیلئے ہم سب کو مل کر پولیو جیسے مرض کے خلاف لڑنا ہوگا جس کے لیے ہمیں لوگوں میں شعور اجاگر کرنا ہے علاقے کے خطیب علمائے کرام سوشل ورکرز شعراء اور ادباء کی ذمہ داری ہے کہ وہ پولیو سے متعلق لوگوں میں شعور اجاگر کریں تاکہ ہمارا معاشرہ پولیو سے پاک معاشرہ بن سکے پولیو مہم کو تمام محکموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بھرپور تعاون کریں تاکہ کوئی بھی بچہ اس مہم میں قطرے پینے سے محروم نہ رہ جائے۔

بی آر اے کی جینیٹوریل، ڈریجنگ اور فرنچائز سروسز کمپنیوں کو ہدایت

تمام متعلقہ سروس فراہم کنندگان اتھارٹی کیساتھ باقاعدہ رجسٹریشن اور مقررہ شرح کے مطابق ٹیکس ادا کریں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے میں جینیٹوریل (صفائی ستھرائی)، ڈریجنگ یا ڈی سلٹنگ اور فرنچائز سروسز فراہم کرنے والے افراد اور کمپنیوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

اور ٹیکس قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت مذکورہ خدمات پر 10 فیصد سیلز ٹیکس نافذ ہے۔ جینیٹوریل سروسز میں سرکاری و نجی اداروں، دفاتر، کمرشل عمارتوں اور دیگر مقامات پر صفائی ستھرائی کی خدمات شامل ہیں، جبکہ ڈریجنگ یا ڈی سلٹنگ خدمات میں نہروں، آبی گزرگاہوں اور دیگر مقامات سے مٹی یا ریت نکالنے کے کام شامل ہیں۔ اسی طرح فرنچائز سروسز فراہم کرنے والے کاروبار بھی اس قانون کے تحت ٹیکس ادا کرنے کے پابند ہیں۔ بی آر اے نے واضح کیا کہ تمام متعلقہ سروس فراہم کنندگان کیلئے لازم ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ باقاعدہ رجسٹریشن کروائیں، مقررہ شرح کے مطابق ٹیکس ادا کریں اور بروقت ٹیکس ریٹرنز جمع کرائیں۔ اتھارٹی کے مطابق رجسٹریشن نہ کروانے، ٹیکس واجبات ادا نہ کرنے یا بروقت ریٹرن فائل نہ کرنے کی صورت میں قانون کے مطابق جرمانے اور دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 12-3-26 Page No. 18

رمضان میں فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں جاری ہیں، ڈی جی حبیب اللہ

کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں 2 بیکنگ یونٹس سیل، متعدد مراکز کو جرمانہ، ناقص اشیاء موقع پر تلف

کوئٹہ (ع ن) رمضان المبارک کے دوران عوام کو معیاری اور محفوظ اشیاء خورونوش کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی تابڑ توڑ کارروائیاں جاری ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان کے مطابق صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بی ایف اے کی خصوصی ہدایات پر انسپکشن ٹیموں کو خصوصی ٹاسک تفویض کئے گئے ہیں جن کے تحت ماہ صیام کے دوران مختلف غذائی مراکز کی مرحلہ وار چیکنگ کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رمضان کے ابتدائی اور درمیانی عشروں میں دودھ، مشروبات، سموسہ و پکوڑا شاپس، نان شاپس، جنرل اسٹورز اور گوشت کی دکانوں کی انسپکشن پر خصوصی توجہ دی گئی جبکہ آخری عشرے بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

میں کھجوروں اور بیکنگ آئٹمز کی جانچ پڑتال کی جائے گی تاکہ [illegible] شہریوں کو معیاری اور محفوظ اشیاء [illegible] جانب کوئٹہ کے مختلف علاقوں سمیت [illegible] بیکنگ یونٹس [illegible] فوڈ اتھارٹی کی چیکنگ کے دوران [illegible] کھانے پینے کے مراکز [illegible] گئے۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق معائنے کے دوران مراکز کی [illegible] ناقص صفائی [illegible] کھانے کی اشیاء [illegible] استعمال [illegible] مسائل سامنے آئے [illegible] استعمال [illegible] صحت [illegible] کارروائیوں کے دوران [illegible] ناقص اشیاء خورونوش کی بڑی مقدار قبضے میں لے کر تلف کردی گئی۔

بچوں کو اسکولوں میں لانے کیلئے اقدامات کریں گے، اسپیشل سیکرٹری تعلیم

ہزاروں اسکولوں کو فعال بنا کر تعلیمی سرگرمیاں شروع کردی ہیں، عبدالسلام اچکزئی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیشل سیکرٹری تعلیم عبدالسلام خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے معیاری تعلیم کے فروغ کی پالیسی پر عمل پیرا ہوکر نئے تعلیمی سال کے موقع پر 2 لاکھ 61 ہزار 12 سے زائد بچوں کو اسکولوں میں داخل کرانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اس کے لئے بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

تمام متعلقہ حکام اپنا کردار ادا کررہے ہیں اور ضلعی سطح پر قائم کی گئی کمیٹیاں اور معاشرے کے تمام طبقات کے تعاون سے بچوں کو اسکولوں میں لائیں گے تاکہ انہیں بہتر ماحول فراہم کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈائریکٹر اسکولز اختر کھیتران، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسیم علی شاہ، نجیب اللہ [illegible] اچکزئی، فاطمہ [illegible] سمیت دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال محکمہ تعلیم میں نئے تعلیمی سال کے دوران 2 لاکھ 10 ہزار بچوں کو اسکولوں میں داخل کرانے کا ہدف مقرر کیا تھا ہم نے بہتر حکمت عملی کے تحت اس ہدف کو عبور کرتے ہوئے 2 لاکھ 30 ہزار سے بچوں کو اسکولوں میں داخل کیا اور اس بار بھی جو ہدف مقرر کیا گیا ہے اس سے زائد بچوں کو اسکولوں میں داخل کریں گے اس مہم کے دوران 1 لاکھ 10 ہزار 711 بچیاں اور 1 لاکھ 50 ہزار 300 لڑکوں کو اسکولوں میں داخل کیا جائے گا اور تمام اضلاع کیلئے ہدف مقرر کئے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ اس داخلہ مہم کے دوران تحصیل و ضلعی سطح پر [illegible] ریلیاں، سیمینارز کے علاوہ [illegible] بھی کی جائے گی انہوں نے بتایا کہ یہ مہم 16 اپریل تک بھرپور انداز میں جاری رہے گی اس میں یو پی، یونیسف، [illegible] پارٹنرشپ اور ایجوکیشن تعاون کررہے ہیں اور میڈیا کے ذریعے عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لئے تمام اقدامات اٹھائے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ اسکولوں سے باہر بچے ہیں انہیں اسکولوں میں لا کر تعلیم کے فروغ کو یقینی بنائیں گے اور اس سال محکمہ تعلیم کی جانب سے ہر بچہ سکول جائے روشن بلوچستان بنانے کے سلوگن پر عمل درآمد کرکے اقدامات اٹھا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے تقریباً 4 ہزار غیر فعال اسکولوں کو فعال بنا کر تعلیمی سرگرمیاں شروع کردی ہے اور 13 ہزار اساتذہ کو میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا گیا ہے تاکہ ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے معیاری تعلیم کے فروغ کو یقینی بنایا جاسکے اور 300 غیر فعال اداروں کو فعال بنا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2 Dated: 12 MAR 2026 Page No. 19

حب میں پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے ریلی

ریلی میں ضلعی افسران سرکاری محکموں کے نمائندگان، اساتذہ و طلباء کی شرکت

حب (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر حب میہم خان گچکی کی سربراہی میں پاک فوج سے اظہار یکجہتی کے لیے حب شہر میں ایک پر جوش ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی میں ضلعی انتظامیہ کے افسران، مختلف سرکاری محکموں کے نمائندگان، سماجی و قبائلی شخصیات، اساتذہ، طلبہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور قومی پرچم اٹھا کر پاک فوج کے ساتھ اپنی والہانہ محبت اور مکمل حمایت کا اظہار کیا۔ ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم، بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر پاک فوج کے حق میں نعرے اور قومی یکجہتی کے پیغامات درج تھے۔ ریلی شہر کی مختلف شاہراہوں سے گزری جہاں شرکاء نے پاکستان اور پاک فوج کے حق میں بھرپور نعرے بازی کی۔ اس موقع پر شہریوں میں جوش و خروش دیکھنے میں آیا اور لوگوں نے جگہ جگہ ریلی کے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنی مسلح افواج کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر حب میہم خان گچکی نے کہا کہ پاک فوج وطن عزیز کی سلامتی اور دفاع کی ضامن ہے اور اس کے افسران و جوانوں نے ملک کی حفاظت کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور پاکستانی قوم اپنے بہادر سپاہیوں کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی بقا، ترقی اور استحکام کے لیے قومی یکجہتی اور اتحاد ناگزیر ہے اور پاکستان کے عوام اپنی مسلح افواج کے ساتھ مکمل طور پر متحد ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ حالات میں قومی اتحاد اور یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ ملک دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنایا جا سکے۔ اسسٹنٹ کمشنر حب نے مزید کہا کہ دشمن عناصر ہمیشہ پاکستان کے امن اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے رہے ہیں، تاہم پاکستانی قوم اور سیکورٹی ادارے ان سازشوں کو ہمیشہ ناکام بناتے آئے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حب کے عوام اور ضلعی انتظامیہ ملکی سلامتی اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے پاک فوج کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ ریلی میں شریک مختلف سماجی شخصیات، اساتذہ اور طلبہ نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج ہماری قومی سلامتی کی ضامن ہے اور پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام اپنی افواج کے ساتھ محبت، اعتماد اور احترام کا مضبوط رشتہ رکھتے ہیں جو ہمیشہ قائم و دائم رہے گا۔ ریلی کے دوران شہر کی فضاء پاکستان زندہ باد اور پاک فوج زندہ باد کے نعروں سے گونجتی رہی۔ شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام اپنی مسلح افواج کے ساتھ ہر مشکل گھڑی میں کھڑے رہیں گے۔

لورالائی میں یوم پاکستان سپورٹس فیسٹیول جاری

مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوئے شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی

لورالائی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت یوم پاکستان و رمضان اسپورٹس فیسٹیول جاری ہے۔ کرکٹ سمیت تین شاندار فائنل مقابلے لورالائی میں یوم پاکستان اور ماہ رمضان کے سلسلے میں جاری اسپورٹس فیسٹیول کے تحت مختلف کھیلوں کے دلچسپ مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں کرکٹ، ودشو اور علاقائی کھیل گم لڈو کے سنسنی خیز فائنل میچز کھیلے گئے۔ ان مقابلوں کو دیکھنے کے لیے شائقین کی بڑی تعداد گراؤنڈ میں موجود تھی جنہوں نے کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ ان فائنل میچز کے مہمان خصوصی اسسٹنٹ کمشنر بوری ندیم اکرم تھے اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر سپورٹس نصیب اللہ کاکڑ، ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر ظہیر احمد سابق ڈپٹی ڈائریکٹر سپورٹس سید ظفر اللہ شاہ و دیگر آفیسران بھی موجود تھے کرکٹ کے مقابلوں کے سلسلے میں آج دوسرا اہم فائنل ایک دلچسپ اور سنسنی خیز میچ کی صورت میں سامنے آیا، جو آرین سپورٹس کرکٹ کلب اور جواد اسٹار کرکٹ کلب کے درمیان کھیلا گیا۔ دونوں ٹیموں نے عمدہ کھیل پیش کیا تاہم جواد اسٹار کرکٹ کلب نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آرین سپورٹس کرکٹ کلب کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ میچ میں آرین سپورٹس کرکٹ کلب کے بلے بازوں نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ایک مناسب اسکور بنایا، لیکن جواب میں جواد اسٹار کرکٹ کلب کے بلے بازوں نے پراعتماد کھیل پیش کرتے ہوئے مطلوبہ ہدف باسانی حاصل کر لیا۔ جواد اسٹار کے گیند بازوں نے بھی عمدہ لائن اور لینتھ کے ساتھ گیند بازی کرتے ہوئے مخالف ٹیم کے اہم کھلاڑیوں کو جلد آوٹ کیا جس سے میچ کا رخ ان کے حق میں ہو گیا۔ اسپورٹس فیسٹیول کے دوران ودشو اور علاقائی کھیل گم لڈو کے فائنل مقابلے بھی نہایت دلچسپ رہے جن میں کھلاڑیوں نے بھرپور مہارت کا مظاہرہ کیا۔ مقامی شائقین نے کھیلوں کے فروغ کے لیے ایسے مقابلوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔ تقریب کے اختتام پر اسسٹنٹ کمشنر نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے اور کہا کہ اسپورٹس فیسٹیول کا مقصد نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کو یقینی بنانا ہے۔

ڈی سی جعفر آباد کی قیادت میں کھلی کچہری

دیہی علاقوں کے کاشتکاروں و زمینداروں نے شرکت کی

جعفر آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات کی روشنی میں کاشتکاروں اور زمینداروں کو درپیش مسائل سننے اور ان کے فوری و موثر حل کے لیے ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان کی زیر صدارت گوٹھ سردار مراد سیال میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ایگزیکٹو انجینئر اریگیشن ووڈر چیج گل حسن کھوسہ سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی جبکہ قریبی دیہی علاقوں کے کاشتکاروں اور زمینداروں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ اس موقع پر کاشتکاروں نے آبپاشی، پانی کی فراہمی، نہروں کی صفائی، زرعی مسائل اور دیگر درپیش مشکلات کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا۔ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات کے مطابق ضلع بھر کے دیہی اور شہری علاقوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ عوام کو درپیش مسائل براہ راست سن کر ان کے فوری حل کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی مسائل کے حل کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور ضلعی انتظامیہ ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ عوام کو درپیش مشکلات کا بروقت ازالہ کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ کاشتکاروں اور زمینداروں کے مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں اور عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ زراعت کے شعبے کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد عوام اور انتظامیہ کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا اور مسائل کو موقع پر ہی حل کرنا ہے تاکہ عوام کو دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔ اس موقع پر کاشتکاروں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔

خضدار، بلوچ عوام اور فوج میں یکجہتی سے متعلق ریلی

ایسے اجتماعات عوام اور فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کا پیغام دیتے ہیں، مقررین

خضدار (خ ن) ضلع خضدار میں بلوچ عوام اور پاکستان آرمی کے درمیان یکجہتی اور بھائی چارے کے پیغام کو اجاگر کرنے کے لیئے ایک پر امن ریلی نکالی گئی۔ ریلی کا مقصد امن کے پیغام کو عام کرنا تھا۔ ریلی کا اہتمام ضلعی انتظامیہ خضدار نے کیا تھا، جو ضلعی سیکریٹریٹ سے شروع ہو کر علامہ دین پوری لائبریری کے سامنے اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی، ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ کاکڑ اے ڈی سی خضدار علم دین، اسسٹنٹ کمشنر وڈھ اکبر علی مزارزئی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عابد حسین بلوچ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر ڈاکٹر محمد نسیم لانگو ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر سرد سعید خان ڈپٹی کمشنر خضدار کے اسٹاف افیسر مراد گزوزئی ہندو پنچایت کے سربراہ چوہدری جواہری لال اور کونسلر بسنت کمار آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین بشیر احمد جنگ سمیت دیگر سیاسی، سماجی رہنما اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے اور خواتین نے کثیر تعداد میں بھرپور شرکت کی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر "بلوچ عوام اور فوج ساتھ ساتھ" جیسے نعرے درج تھے۔ ریلی کے دوران شرکاء نے امن، اتحاد اور قومی یکجہتی کے حق میں نعرے بازی بھی کی۔ یہ ریلی بلوچستان کے عوام اور مسلح افواج کے درمیان مضبوط رشتے اور مشترکہ مقاصد کی عکاسی کرتی ہے۔ شرکاء نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اجتماعات سے صوبے میں امن و امان کی فضا مزید مستحکم ہوتی ہے اور عوام اپنی فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کا پیغام دیتے ہیں۔ یہ ریلی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ دنوں میں پاک فوج سے اظہار یکجہتی کی خاطر نکالی جا رہی ہے، جو قومی سلامتی اور استحکام کے لیئے عوامی حمایت کی علامت ہے۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ بلوچ عوام ہمیشہ پاکستان اور اس کی افواج کے ساتھ ہیں۔

ایف سی قلعہ بارکھان میں کھلی کچہری کا انعقاد

عوام نے پینے کے پانی، صحت، موبائل نیٹ ورک کے مسائل سے آگاہ کیا

بارکھان (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن کے تحت ضلعی انتظامیہ بارکھان کی جانب سے ناہڑکوٹ کے عوام کے مسائل براہ راست سننے اور ان کے فوری حل کے لیے ایف سی قلعہ بارکھان میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری کی صدارت ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسہ نے کی جبکہ ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل محمد یونس، اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین بھنگر، مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی افسران، علاقائی معتبرین اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 MAR 2026 Page No. 20

بلوچستان کو آپریشنوں کی نہیں معیاری تعلیمی اداروں کی ضرورت ہے

مولانا ہدایت الرحمن

نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی صحیح رہنمائی ہی ایک مضبوط اور باوقار معاشرے کے قیام کی ضمانت ہے

آئی جے ٹی نے تعلیمی اداروں میں ہمیشہ مثبت سرگرمیوں، طلبا کے مسائل کے حل اور اسلامی اقدار کے فروغ کیلئے کردار ادا کیا

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کو تھانوں، چیک پوسٹوں آپریشنوں کی نہیں، معیاری تعلیم، تعلیمی اداروں قلم کتاب کی ضرورت ہے۔ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی صحیح رہنمائی ہی ایک مضبوط اور باوقار معاشرے کی ضمانت ہے۔ اسلامی جمعیت طلبا نے ہمیشہ تعلیمی اداروں میں مثبت سرگرمیوں، طلبا کے مسائل کے......

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

حل اور اسلامی واخلاقی اقدار کے فروغ کے لیے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلامی جمعیت طلبا کوئٹہ کے زیر اہتمام افطار ڈنر بعنوان "طالبعلم کی تعلیمی واخلاقی ضرورت۔ اسلامی جمعیت طلبا" مقامی میرج ہال میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے ناظم اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان احسان اللہ ناصر، ناظم اسلامی کوئٹہ اخونزادہ عطاالرحمن، حبیب اللہ و دیگر نے خطاب خطاب کیا تقریب میں اسلامی جمعیت طلبا کے قائدین اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت و خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ اسلامی جمعیت طلبا ملک کی سب سے بڑی اور منظم طلبہ تنظیم ہے جو طلبا کی تعلیمی، اخلاقی اور فکری تربیت کے لیے عملی کردار ادا کر رہی ہے۔

کوئٹہ شہر کو چوروں، ڈاکوؤں اور راہزنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے

پشتونخوا میپ

تحصیل سٹی، صدر، سریاب اور کچلاغ میں پولیس کی غیر ذمہ دارانہ کارکردگی کے باعث شہریوں کو جان و مال کے لالے پڑے ہیں

چور، ڈاکو اور راہزن اب لوگوں کی جان لینے سے بھی دریغ نہیں کرتے، جرائم پیشہ عناصر اور پولیس گٹھ جوڑ کا مقصد عوام کو لوٹنا ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں بڑھتی ہوئی چوری، ڈکیتی، راہزنی، سٹریٹ کرائمز کی وارداتیں انتہائی تشویشناک اور قابل مذمت ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تحصیل سٹی، تحصیل صدر، تحصیل سریاب اور تحصیل کچلاغ کے مختلف علاقوں متعلقہ پولیس تھانوں کی غیر ذمہ دارانہ کارکردگی نے شہریوں کو رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں جان و مال کے......

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

سنگین مسئلے دوچار کر دیا ہے۔ جرائم پیشہ عناصر اور پولیس گٹھ جوڑ کا مقصد عوام کو لوٹنا ہے۔ چور، ڈاکو اب شہریوں پر فائرنگ کر کے زخمی کرنے اور ان کی جان لینے سے بھی دریغ نہیں کرتے اور شہر کے تمام کیمروں اور سوشل میڈیا پر جاری ہونے والے ویڈیوز جن میں ان ڈاکوؤں کو انتہائی آسانی سے دیکھا اور شناخت کیا جا سکتا ہے لیکن اس کے باوجود کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔ گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر ایک خبر جس میں ڈاکوؤں کے گروہ کا ایک سرغنہ گرفتار کیا گیا وہ خود شالکوٹ پولیس تھانہ ایس ایچ او کا بھائی ہے جسے راہ فرار دینے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے لیکن آئی جی پولیس سمیت کسی بھی ذمہ دار نے اس کا نہ نوٹس لیا اور نہ ہی مزید کارروائی کی گئی جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔ صرف یہی نہیں اس سے پہلے بھی مختلف جرائم کی وارداتوں میں پولیس اہلکار شامل رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے عوام کی جمہوری آواز دبانے سے نفرتوں میں اضافہ ہوگا

بی این پی

عید کی آمد کے موقع پر عوام کو ریلیف دیا جائے، نوشکی اور زہری کے شہری کرفیو کی وجہ سے مسائل سے دوچار ہیں، مرکزی بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں نوشکی اور زہری میں کرفیو و ماہ صیام میں مکمل لاک ڈاؤن کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ پر سفری پابندیاں، نوشکی و زہری میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، عید کی آمد کے موقع پر عوام کو ذہنی کوفت سے دوچار کرنے کی بجائے انہیں ریلیف دیا جائے کیونکہ پہلے ہی نوشکی، زہری کے عوام مسائل سے دوچار ہیں، کرفیو اور غیر معمولی حالات میں وہاں کے عوام کو کھانے پینے کی اشیاء، ادویات سمیت دیگر ضروریات زندگی کے حصول میں مشکلات درپیش ہیں، انتظامیہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ نوشکی و زہری کے

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

عوام کو ریلیف دینے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرتے ہوئے ان کے املاک کو مسمار کرنے کا عمل ترک کیا جائے تاکہ وہاں کے عوام اشیاء خورد و نوش، ادویات کے حصول کیلئے بلا خوف و خطر آ جا سکیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ بی این پی قومی جماعت ہونے کے ناطے عوام پر جاری مظالم اور ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کرتی رہے گی۔ پارٹی بارہا یہ واضح کرتی آئی ہے کہ بلوچ و بلوچستانی عوام کی جمہوری آواز کو زیر کرنے، عوامی رائے کو بزور طاقت پامال کرنے، لوگوں کو لاپتہ کرنے، مظالم کے پہاڑ توڑنے اور فارم 47 کے ذریعے من پسند افراد کو بلوچستانی عوام پر مسلط کرنے سے نفرتوں میں اضافہ ہوگا۔ بیان میں کہا گیا کہ

انتظامیہ نوشکی و زہری کے عوام کو اشیاء خورد و نوش، طبی سہولیات، ادویات کی فراہمی سمیت دیگر اشیاء ضروریہ کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کرے۔

ضیاء لانگو کی کامیابی، عوام کے اعتماد کا مظہر ہے، بی اے پی

صوبے کی ترقی کا سفر جاری رکھیں گے، صادق سنجرانی، خالد مگسی اور منظور کاکڑ کی مبارکباد

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان عوامی پارٹی کی مرکزی و صوبائی قیادت نے پی بی 36 قلات میں ری پولنگ کے دوران میر ضیاء اللہ لانگو کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ جیت عوام کے اعتماد اور کارکنوں کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ پارٹی رہنماؤں کے مطابق پی بی 36 قلات میں ری پولنگ کے بعد بی اے پی کے امیدوار میر ضیاء اللہ لانگو بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے۔ اس موقع پر سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے کہا کہ میر ضیاء اللہ لانگو اپنے حلقے سمیت پورے بلوچستان کی

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

خدمت کریں گے اور عوام کے مسائل کے حل کے لئے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ بی اے پی کے صدر نوابزادہ خالد مگسی نے بیان میں کہا کہ میر ضیاء اللہ لانگو کی جیت عوامی اعتماد کا مظہر ہے اور قلات کے عوام نے ترقی اور خدمت کے سفر کو ووٹ دیا۔ سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ نے کہا کہ قلات کے عوام نے میر ضیاء اللہ لانگو پر ایک بار پھر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے اور وہ حلقے سمیت پورے بلوچستان کی خدمت جاری رکھیں گے۔ بی اے پی قیادت کا مزید کہنا تھا کہ عوام نے مخالفین کے منفی پروپیگنڈے کو مسترد کر دیا اور میر ضیاء اللہ لانگو کی کامیابی کارکنوں اور قلات کے عوام کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 12 MAR 2026 Page No. 21

کوئٹہ، یوم علیؓ کا مرکزی ماتمی جلوس اختتام پذیر، سیکورٹی کے سخت انتظامات

راستوں کو قناتیں لگا کر ٹرک کھڑے کرکے سیل کر دیا گیا تھا، شہر بھر میں 144 کے لگائے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یوم علیؓ کے سلسلے کا شبیہ ذوالجناح، تعزیوں اور علموں کا مرکزی ماتمی جلوس شہدا چوک علمدار روڈ سے برآمد ہوا جو اپنے روایتی راستوں سے ہوتا ہوا اختتام پذیر ہو گیا جلوس کے راستوں کو قناتیں لگا کر ٹرک کھڑے کرکے سیل کر دیا گیا تھا جبکہ جلوس کی سیکورٹی کیلئے پولیس اور ایف سی کے ہزار افسران و اہلکار تعینات کئے گئے تھے شہر بھر میں 144 کو لگائے گئے تفصیلات کے مطابق بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر عاشق حسین جزارہ کی قیادت میں یوم علیؓ کا شبیہ ذوالجناح، تعزیوں اور علموں کا 21 رمضان کو مرکزی ماتمی جلوس کل شب شہدا چوک علمدار روڈ سے برآمد ہوا جو علمدار روڈ، ابراہیم سٹریٹ، میکانگی روڈ، آرچر روڈ، آرٹس اسکول روڈ، پرنس روڈ اور میکانگی روڈ سے ہوتا ہوا علمدار روڈ پر اختتام پذیر ہوا جلوس کے موقع پر شہر بھر میں سیکورٹی کے فول پروف اقدامات کئے گئے تھے، ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے بتایا کہ حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے بعد شہر بھر میں سیکورٹی کے سخت اقدامات کئے گئے جبکہ داخلی اور خارجی راستوں کی ناکہ بندی کرکے چیکنگ جاری رہی جبکہ شہر بھر میں 144 کے لگائے گئے انہوں نے بتایا کہ جلوس کے راستوں کو کلیئرنس کے بعد انجمن تاجران کے نمائندوں کی موجودگی میں دکانوں اور مارکیٹ کو سیل کیا گیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس محمد طاہر خان سمیت دیگر افسران نے آئی جی آفس میں قائم کنٹرول روم میں جلوس کی مانیٹرنگ کی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کینٹ پولیس نے 8 ماہ پرانی نعش برآمد کرلی

نامعلوم افراد نے نعش کے ٹکڑے کرکے صحن میں دفن کردیا تھا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کینٹ پولیس نے ایک مکان سے آٹھ ماہ پرانے انسانی اعضا برآمد کر لئے نامعلوم افراد نے قتل کرنے کے بعد لاش کے ٹکڑے کر اعضا......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

پلاسٹک کے شاپر میں بند کرکے صحن میں دفن کئے تھے پولیس کے مطابق کینٹ پولیس کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ کینٹ کے علاقے بلوچی لائن کے بند مکان سے شدید بدبو آرہی ہے جس پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر مکان کی تلاشی لی صحن سے شدید بدبو آنے پر کھدائی کرنے پر پلاسٹک کے شاپر برآمد ہوئے جس میں انسانی اعضا تھے پولیس نے اعضا تحویل میں لے کر سول ہسپتال منتقل کر دیئے۔

تربت: پولیس کی گاڑی پر فائرنگ، ایک اہلکار زخمی

تربت (این این آئی) آسکانی شاہ آباد پولیس چیک پوسٹ کے موبائل گاڑی پر دوران گشت نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا اور گاڑی کے ٹائر برسٹ ہو گئے ہیں۔

Century Express Quetta

تربت پنجگور اور چاغی سے تین لاشیں برآمد

ہوشاب کودشاب اور امین آباد کے علاقے سے لاشیں ملیں، شناخت ہو گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تربت، پنجگور اور چاغی سے تین لاشیں برآمد ہوئیں پولیس کے مطابق تربت پولیس کو ہوشاب سے ایک لاش ملی جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں لاش کی شناخت شریف ولد چنگیز کے نام سے ہوئی جسے ایک روز قبل نامعلوم افراد نے اغوا کرکے فائرنگ کرنے کے بعد قتل کر دیا اور لاش پھینک کر فرار ہو گئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ جبکہ پنجگور پولیس کو وشاب سے ایک لاش ملی جسے ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں لاش کی شناخت ضمیر ولد ناصر کے نام سے ہوئی ہے جس نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے قتل کرکے لاش پھینک کر فرار ہو گئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ جبکہ چاغی پولیس کو امین آباد کے علاقے سے لاش ملی جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں لاش کی شناخت مولوی احسان اللہ ولد حاجی محمد اسماعیل، سکنہ چاغی کے نام سے ہوئی ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

دالبندین سے اغوا ہونیوالوں کے لواحقین کا مرکزی شاہراہ پر احتجاج

حکومت مغویوں کو فوری بازیاب کرانے میں کردار ادا کرے، لواحقین کا مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) گزشتہ روز دالبندین ڈھنڈر کے قریب سے اغوا ہونے والے مغویوں کے لواحقین اور خواتین کا دالبندین مغربی بائی پاس روڈ پر احتجاج پاک ایران آر سی ڈی شاہراہ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا لواحقین کا کہنا ہے کہ گزشتہ روز دالبندین ڈھنڈر کے مقام پر قبائلی رہنما حاجی سعید احمد، ایکسائز اہلکار ثناء اللہ، لیویز سپاہی عنایت اللہ، نذیر احمد اور محمد حافظ کو ایک مسلح گروپ نے اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے انہوں نے کہا کہ ضلع چاغی ایک پرامن علاقہ ہے مگر کچھ لوگ جان بوجھ کر علاقے کے پرامن ماحول کو خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں ہم حکومت وقت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے مغویوں کو فوری طور پر بازیاب بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

کرانے میں کردار ادا کریں بصورت دیگر ہم اپنے احتجاج کو مزید وسعت دیں گے۔ ادھر دالبندین پولیس کا کہنا ہے کہ مغویوں کے لواحقین کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں انشاء اللہ بہت جلد روڈ کو ہر قسم کے ٹریفک کیلئے بحال کروایا جائے گا۔

تربت: پولیس موبائل پر فائرنگ سے 2 زخمی، ملزمان گرفتار

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت آسکانی شاہ آباد میں پولیس کی گشتی گاڑی پر فائرنگ، ایک پولیس اہلکار اور ایک راہ گیر زخمی، آسکانی شاہ آباد پولیس چیک پوسٹ کی موبائل گاڑی پر دوران گشت نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ادیب نامی ایک پولیس اہلکار اور ایک راہ گیر ڈاکٹر عمر جان ولد حاجی نعیم زخمی ہو گئے جبکہ گاڑی کے ٹائر برسٹ ہو گئے ہیں، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 MAR 2026 Page No. 22

میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین تنخواہوں سے محروم

قلات، سبی، ہرنائی، لورالائی، ژوب، اوستہ محمد، ڈیرہ اللہ یار اور اضلاع میں ملازمین سراپا احتجاج بن گئے

ملازمین کو تنخواہوں اور پنشن ادا نہ کرنے پر محکمہ بلدیات اور محکمہ فنانس کی نااہلی قابل مذمت ہے، خان زمان

مزدوروں کے بچے فاقہ کشی سے دوچار ہیں، ملازمین کا معاشی استحصال بند کیا جائے، فیڈریشن رہنما، عابد بٹ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں میونسپل کارپوریشنوں میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین اور مزدور تین ماہ سے تنخواہوں اور پنشن سے محروم، مہنگائی کے دور میں سینکڑوں ملازمین رمضان المبارک میں تنخواہیں نہ ملنے پر مالی مشکلات سے دوچار، عیدالفطر سے قبل تنخواہوں اور پنشن کا حصول خواب نظر آنے لگا ملازمین کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا، حکومت اور محکمہ بلدیات اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی نااہلی کیخلاف بلوچستان لیبر فیڈریشن کی کال پر قلات، سبی، ہرنائی، لورالائی، ژوب، اوستہ محمد، ڈیرہ اللہ یار، پشین، اور دیگر اضلاع میں میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین سراپا احتجاج بن گئے احتجاجی مظاہرے عیدالفطر سے قبل تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کا مطالبہ کردیا، میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین نے اوزار چھوڑ احتجاج شروع کردیا، مختلف اضلاع میں میونسپل کمیٹیوں کے چیئرمینوں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے تنخواہوں کا حصول التواء کا شکار، میونسپل کمیٹی ہرنائی کے ملازمین نے تین ماہ سے تنخواہوں نہ ملنے کیخلاف بلوچستان ہائیکورٹ سے رجوع کرلیا، عدالت عالیہ بلوچستان سے انصاف کے تقاضے پورے کرنے کی اپیل دائر کردی، دوریں اثناء بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان اور مرکزی سیکرٹری عابد بٹ نے میونسپل سروسز فراہم کرنیوالے اداروں کے ملازمین کو تنخواہوں اور پنشن ادا نہ کرنے پر محکمہ بلدیات اور محکمہ فنانس کی نااہلی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے، اور حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر عید سے قبل تمام محکموں کو تنخواہوں اور پنشن کی مد میں تمام واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں تاکہ غریب ملازمین ومزدور اور انکے بچے عید کی خوشیاں منا سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور سرحدی ضلع میں مہنگائی کا جن بوتل سے باہر متوسط و غریب طبقہ پریشان

پٹرولیم مصنوعات میں اضافے کے بعد خوردنی اشیاء کے نرخ آسمان سے باتیں کررہے ہیں' ایران سے سامان کی بندش' لوگ نان شبینہ کے محتاج ہوگئے

ایرانی پٹرول فی لیٹر 300 سے تجاوز' ایل پی جی کی قیمتوں میں بھی ہوشربا اضافہ' رمضان میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا مطالبہ

پنجگور (نمائندہ انتخاب) پنجگور میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد اشیاء خورد نوش کی قیمتیں بڑھنا شروع شروع ہوگئی متوسط وغریب طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا۔ رپورٹ کے مطابق ایران اسرائیل امریکہ کشیدگی کے باعث سرحدی علاقہ پنجگور میں پٹرول اور ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا پٹرول فی لیٹر 300 جبکہ گیس کی فی کلو 3 سو روپے سے تجاوز کرگئی جبکہ مارکیٹ میں ایرانی اشیاء غائب ہونے سے

بقیہ نمبر1 صفحہ 5 پر

شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا۔ رمضان المبارک کے دوران اشیاء خورد نوش کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے سے غریب عوام کی چیخیں نکل گئی ہیں۔ دوسری جانب خود ساختہ مہنگائی نے عوام کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا ہے عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ سرکاری نرخنامہ پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

خضدار میں منشیات کیخلاف کارروائی کی جائے' عوامی وسیاسی حلقے

قومی شاہراہ پر شراب خانہ نوجوان نسل کی تباہی کا سبب بننے لگا' پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے

خضدار (بیورو رپورٹ) قومی شاہراہ پر قائم شراب خانہ خضدار کے نوجوانوں کیلئے تباہی کا سبب بننے لگا۔ ان خیالات کا اظہار خضدار کے عوامی مذہبی وسیاسی حلقوں نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ خضدار میں شراب اور منشیات کا کاروبار کرنے کیلئے اجازت دینے والے یہاں کی نوجوان نسل کی تباہی کے اصل ذمہ دار ہیں، ایک طرف غیر مسلموں کے نام پر مسلمان نوجوانوں کو شراب فروخت کی جارہی ہے تو دوسری جانب نوجوانوں کو چرس ہیروئن شیشہ آئس کے نام پر منشیات فروخت کررہے ہیں پولیس کو سب معلوم ہونے کے باوجود منشیات فروشوں کیخلاف گھیرا تنگ نہیں کیا جارہا، منشیات فروش ہر گلی میں نشیئوں کو منشیات فروخت کررہے ہے۔ انہوں نے کہا کہ خضدار میں منشیات فروشوں اور شراب کی فروخت کی وجہ سے شہر میں بدامنی چوری ڈاکہ زنی جیسی سنگین وارداتوں کا ہونا معمول بن چکا

بقیہ نمبر73 صفحہ 5 پر

ہے۔ خضدار کے عوامی مذہبی وسیاسی حلقوں نے کمشنر قلات ڈویژن، ڈی آئی جی پولیس قلات رینج، ڈپٹی کمشنر خضدار، ایس ایس پی پولیس سے مطالبہ کیا کہ خضدار قومی شاہراہ سے شراب خانہ سمیت پورے شہر کے منشیات فروشوں کے اڈوں کا قلع قمع کرکے نوجوان نسل کو تباہی سے بچایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 MAR 2026 Page No. 23

منی بس کرایوں میں اضافے سے عوام مشکلات سے دوچار

عوامی مشکلات میں اضافہ، محنت کش اور روزانہ آمدورفت کرنے والے شہری پریشانی کا شکار ہیں، رپورٹ

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان منی بس ایسوسی ایشن نے پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر صوبے بھر کے تمام روٹس کے لیے کرایوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد عوام جو پہلے ہی مہنگائی کے باعث مالی دباؤ میں تھے، مزید مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ٹرانسپورٹ کے اضافی اخراجات نے روزمرہ زندگی کو مشکل بنا دیا ہے اور محنت کش طبقے کی آمدنی پر منفی اثر پڑا ہے۔ اس حوالے سے ٹرانسپورٹرز کا موقف ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہونے کے سبب کرایوں میں ردوبدل ناگزیر تھا، تاہم ایسوسی ایشن نے کوشش کی کہ اضافہ محدود اور مناسب سطح پر رکھا جائے تاکہ عوام پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔ اندرون ملک کام کرنے والے شہری اور روزانہ آمدورفت کرنے والے افراد اس اضافے سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت اس صورتحال کا فوری نوٹس لے اور عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کرے۔

زہری و نوشکی میں کرفیو، نظام زندگی متاثر، عوام بنیادی ضروریات سے محروم

نیشنل پارٹی

مریض ہسپتال نہیں پہنچ پا رہے، علاقے میں ادویات کی فراہمی متاثر، سنگین صورتحال پیدا ہو سکتی ہے، زہری و نوشکی میں کرفیو ختم کیا جائے، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بیان میں کہا ہے کہ زہری میں مکمل کرفیو اور نوشکی میں شام سے صبح تک نافذ کرفیو نے عوام کی زندگی کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ زہری میں مسلسل کرفیو کے باعث روزمرہ ضروریات زندگی اور خورد و نوش کی اشیاء کی قلت پیدا ہو چکی ہے، جس کے نتیجے میں عوام خصوصاً بچے، خواتین اور بزرگ غذائی کمی اور بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ کرفیو کی وجہ سے لوگوں کو علاج معالجے کی بنیادی سہولیات تک رسائی بھی حاصل نہیں، مریض ہسپتالوں تک نہیں پہنچ پا رہے اور ادویات کی فراہمی بھی متاثر ہو چکی ہے۔ اگر صورتحال کو فوری طور پر بہتر نہ

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

کیا گیا تو خدشہ ہے کہ یہ سنگین صورتحال ایک انسانی المیے کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ نوشکی میں شام سے صبح تک کرفیو اور سخت چیکنگ کے عمل نے بھی عوام کو شدید پریشانی اور اضطراب میں مبتلا کر رکھا ہے۔ کاروبار زندگی معطل اور شہریوں کی نقل و حرکت محدود ہو گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ زہری و نوشکی میں نافذ مکمل کرفیو کو فوری طور پر ختم کیا جائے اور عوام کو خوراک، ادویات اور آمدورفت کی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔ حکومت کا اولین فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ اور ان کی بنیادی ضروریات فراہم کی جائیں نہ کہ انہیں اجتماعی سزا دے کر مزید مشکلات میں دھکیلا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 12 MAR 2026 Page No. 24

تربت میں پیپلز بس سروس کا افتتاح، وزیراعلیٰ بلوچستان کا صوبے کے تمام اضلاع کی ترقی کا وژن قابل ستائش!

حکومت بلوچستان نے کیچ کے شہر تربت میں بھی پیپلز بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا جو کہ انتہائی خوش آئند عمل ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکٹ ہاؤس تربت میں گرین پیپلز بس چلا کر ٹرانسپورٹ سروس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس حوالے سے بریفنگ میں بتایا گیا کہ جدید سہولتوں سے آراستہ بسوں میں 100 مسافروں کی گنجائش ہے، تربت شہر میں ابتدائی طور پر 4 بسیں فراہم کی گئیں، 18 بس اسٹیشن قائم کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تربت میں گرین پیپلز بس سروس سے روزانہ 4500 سے زائد افراد مستفید ہوں گے جبکہ تربت میں خواتین کے لیے پنک بس سروس بھی جلد شروع کی جائے گی، ایسی پالیسیاں تشکیل دے رہے ہیں جن سے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال ہو، اصلاحاتی ایجنڈے کے نتائج وسیع المدتی ہوتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم نے بند اسکول کھولنے کا جو وعدہ کیا اس کے نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، مکران ڈویژن میں گوادر نمایاں رہا جہاں ایک بھی اسکول بند نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرٹ پر اساتذہ بھرتی ہو رہے ہیں 3200 بند اسکول دوبارہ فعال ہو چکے، پڑوسی ملک کی کشیدہ صورتِ حال سے پورا خطہ متاثر ہو رہا ہے۔ جدید ٹرانسپورٹ کی سہولت سے تربت کے شہری مستفید ہوں گے جنہیں سستی آرام دہ سفری سہولیات میسر آئیں گی بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے وژن پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عمل پیرا ہیں جس کا انہوں نے وعدہ کیا ہے۔ ان میں تعلیم، صحت، پانی، سیوریج کا بہتر نظام، شاہراہوں کی تعمیر، انفراسٹرکچر، روزگار جیسے عوامی مفاد کے منصوبے شامل ہیں تاکہ عوامی مسائل میں کمی آئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ذاتی دلچسپی اور کاوشوں سے نہ صرف ان کے اپنے حلقے سوئی میں بلکہ بلوچستان کے دیگر پسماندہ اضلاع میں بھی ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے جس سے مستقبل میں بلوچستان کے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ بلوچستان میں واضح تبدیلی نظر آ رہی ہے حکومت بلوچستان اپنے عوام پر سرمایہ کاری کر رہی ہے تاکہ خوشحالی اور ترقی سے ان کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آئے۔ میرٹ پر روزگار کی فراہمی جیسے اقدامات سے واضح ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان ایک بہتر وژن خاص کر نوجوانوں کو ترقیاتی عمل میں شامل کر رہے ہیں، جس میں اعلیٰ تعلیم بھی شامل ہے جو نوجوانوں کو ایک بہتر مستقبل فراہم کرے گا۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے تمام اضلاع میں یکساں ترقی کا وژن قابل تحسین ہے امید ہے ترقی و خوشحالی کا سفر جاری رہے گا درپیش مسائل اور چیلنجز کا خاتمہ ہو گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 12 MAR 2026 Page No. 25

ترقیاتی منصوبوں میں سستی غفلت یا کوتاہی ناقابل قبول

یہ امر حقیقت پر مبنی ہے کہ بدقسمتی سے صوبائی دارالحکومت جو صوبے کا سب سے اہم شہر ہے میں جب بھی ترقیاتی کام ہوئے ہیں ان میں اکثر مقررہ وقت پر مکمل نہیں ہوئے جس کے باعث جہاں اس سے ایک جانب یہاں ان منصوبوں پر آنے والی لاگت بڑھ جاتی ہے جبکہ دوسری جانب عوام کو سہولتیں ملنے کی بجائے تکالیف اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ ترقیاتی کاموں کا مقصد عوام کو اس کا فائدہ دینا ہے لیکن یہاں ایسا نہیں ہوتا، اس وقت شہر میں کئی ایک مقامات پر ترقیاتی کام ہو رہے ہیں لیکن یہ بدستور سستی غفلت اور کوتاہی کا شکار ہو رہے ہیں جو کہ یقیناً قابل تشویش بات ہے۔

گزشتہ روز صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بلوچستان بابر خان نے نواں کلی میں جاری سڑک کے منصوبے کا اچانک دورہ اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر مواصلات و تعمیرات کچلاک ڈویژن کے متعلقہ افسران، انجینئرز اور منصوبے سے وابستہ کنٹریکٹر بھی موجود تھے، دورے کے دوران سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بلوچستان بابر خان نے جاری تعمیراتی کام کا بغور معائنہ اور روڈ کی تعمیر میں استعمال ہونے والے میٹریل، کام کی رفتار اور مجموعی معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس موقع پر موجود کنٹریکٹر سے منصوبے کی پیشرفت، درپیش مسائل اور تکمیل کے متوقع وقت کے حوالے سے بھی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو سختی سے ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ منصوبے کے معیار پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور تعمیراتی کام مقررہ معیار اور قواعد کے مطابق مکمل کیا جائے، انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں کسی بھی قسم کی سستی، غفلت یا کوتاہی ہرگز قابل قبول نہیں۔ حکومت عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کا نواں کلی میں جاری سڑک کے منصوبے کا اچانک معائنہ کے موقع پر ترقیاتی منصوبوں میں سست غفلت یا کوتاہی کو ناقابل قبول ہونے کے حوالے سے جو بات کی ہے وہ قابل تعریف اقدام ہے انہوں نے متعلقی حکام کو اس ترقیاتی منصوبو کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے وہ اچھی بات ہے اس سے شہر میں جاری تمام منصوبے بروقت مکمل ہونے میں مدد ملے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Billet No. 6

Dated: 12 MAR 2026 Page No. 26

سرحدی امن کیلئے عوامی تعاون ناگزیر

آئی جی ایف سی (ساؤتھ) بلوچستان میجر جنرل بلال سرفراز خان نے کہا ہے کہ سرحدی علاقوں میں امن وامان کے قیام اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کے لیے مقامی آبادی اور علاقائی معتبرین کا تعاون نہایت اہم ہے۔ بلوچستان کے سرحدی علاقے ہمیشہ سے سیکیورٹی، معاشی مسائل اور غیر قانونی سرگرمیوں کے باعث خصوصی توجہ کے متقاضی رہے ہیں۔ خصوصاً ایران سے ملحقہ سرحدی علاقے جیسے تفتان اور لوکنڈی نہ صرف جغرافیائی لحاظ سے اہم ہیں بلکہ یہاں امن وامان کا قیام پورے خطے کے استحکام کے لیے بھی ضروری ہے۔ ایسے میں آئی جی ایف سی (ساؤتھ) بلوچستان میجر جنرل بلال سرفراز خان کی جانب سے تفتان رائفلز لوکنڈی ہیڈکوارٹر میں عوامی جرگے کا انعقاد ایک مثبت اور بروقت اقدام قرار دیا جاسکتا ہے۔ جرگے کی روایت بلوچستان کی سماجی اور قبائلی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے جہاں اہم معاملات پر مشاورت اور اجتماعی فیصلوں کی روایت صدیوں سے موجود ہے۔ اسی روایت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکیورٹی اداروں کا مقامی معتبرین اور عوامی نمائندوں کے ساتھ بیٹھ کر مسائل پر گفتگو کرنا نہ صرف اعتماد سازی میں مدد دیتا ہے بلکہ امن کے قیام کے لیے مشترکہ حکمت عملی بنانے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ سرحدی علاقوں میں انسانی اسمگلنگ ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے جس کے باعث نہ صرف نوجوانوں کی زندگیاں خطرے میں پڑتی ہیں بلکہ یہ ایک منظم جرائم پیشہ نیٹ ورک کو بھی تقویت دیتا ہے۔ اکثر نوجوان بہتر روزگار یا بیرون ملک مواقع کی تلاش میں غیر قانونی راستوں کا انتخاب کرتے ہیں اور اس عمل میں انسانی اسمگلروں کے ہاتھوں استحصال کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ایسے حالات میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس غیر قانونی کاروبار کے خلاف سخت اقدامات کریں اور سرحدی نگرانی کو مزید مؤثر بنائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ سرحدی علاقوں میں معاشی اور سماجی ترقی کے منصوبوں پر توجہ دی جائے۔ روزگار کے مواقع، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی نوجوانوں کو غیر قانونی راستوں سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ اگر مقامی آبادی کو بہتر معاشی مواقع فراہم کیے جائیں تو انسانی اسمگلنگ جیسے جرائم کی جڑیں خود بخود کمزور ہوسکتی ہیں۔ مجموعی طور پر تفتان اور لوکنڈی میں منعقدہ یہ عوامی جرگہ اس بات کی علامت ہے کہ سیکیورٹی ادارے اور مقامی قیادت مل کر امن کے قیام کے لیے سنجیدہ ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس طرح کے مکالمے اور مشاورتی عمل کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے تاکہ سرحدی علاقوں میں نہ صرف امن قائم رہے بلکہ ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں بھی کھل سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 12 MAR 2026 Page No. 27

Green bus service for Turbat

The inauguration of the Green Peoples Bus Service in Turbat by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on March 9, 2026, marks a historic milestone in Balochistan's journey toward urban modernization. By making Turbat the second city in the province to host a state-of-the-art public transport system, the provincial government has finally addressed a long-standing grievance of the residents of Kech District. For a region that has historically lacked dignified commuting options, the arrival of these hybrid-electric buses equipped with air conditioning, wheelchair access, and digital route displays is more than just a logistical upgrade; it is a vital step toward social equity and environmental sustainability.

The statistics associated with the launch are promising: initially, four modern buses will ply a 19-kilometer route with 18 designated stations, facilitating approximately 4,500 passengers daily. Newly introduced buses are equipped with modern facilities and have seating for 37 passengers, while accommodating up to 100 commuters including standing passengers. In the first phase, four buses have been allocated for the city. The Chief Minister's announcement that a Pink Bus Service for women will follow next year further underscores a commitment to inclusive development. However, for this "healthy effort" to translate into a provincial success story, the government must avoid the pitfalls of stagnation. While Quetta's Green Bus fleet recently expanded to 25 vehicles, many major routes in the provincial capital such as Sabzal Road, Double Road, and Qambrani Road remain underserved. If the second largest city in the province, Turbat, is to flourish, its bus network must be progressively expanded to cover all suburban areas of the district, ensuring that the working class and students are the primary beneficiaries. Ultimately, the Green Bus Service should not remain a localized luxury for just two cities. To truly revolutionize mobility in Balochistan, the provincial administration must allocate the necessary resources to spread this network to every district headquarters. A modern transport system is the backbone of economic activity; it reduces the cost of living, eases traffic congestion, and connects remote populations to urban opportunities. It is hoped that the momentum generated in Turbat will serve as a catalyst for a province-wide transport policy, where safe, affordable, and green travel becomes a right for every citizen, rather than a rare privilege. It was long standing demand of people that government launch public transport in cities like Turbat and ultimately the first phase of launching green bus service started in remote districts and hopefully it will continue to reach to other districts very soon.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 12 MAR 2026 Page No. 27

لاوارث کوئٹہ: صوبائی دارالحکومت مگر بنیادی مسائل سے دوچار

تحریر۔ چوہدری شبیر

کوئٹہ بلوچستان کا دارالحکومت اور صوبے کا سب سے بڑا شہری مرکز ہے۔ کسی بھی صوبے کا دارالحکومت عموماً انتظامی سرگرمیوں، شہری سہولیات، ترقیاتی منصوبوں اور معاشی سرگرمیوں کا محور سمجھا جاتا ہے۔ یہی شہر کسی بھی صوبے کی انتظامی سمت کا تعین کرتا ہے اور شہری ترقی کے نمونے پیش کرتا ہے۔ مگر بدقسمتی سے کوئٹہ کی موجودہ صورتحال اس تصور سے خاصی مختلف دکھائی دیتی ہے۔

یہ شہر، جو بلوچستان کی سیاسی، انتظامی اور تعلیمی شناخت کی نمائندگی کرتا ہے، آج بھی بنیادی شہری مسائل، غیر منظم شہری پھیلاؤ، ناقص صفائی کے نظام، پانی کی شدید قلت اور کمزور انفراسٹرکچر جیسے سنگین چیلنجز سے دوچار ہے۔ سوال یہ ہے کہ صوبے کا دارالحکومت ہونے کے باوجود کوئٹہ ان بنیادی مسائل سے کیوں نہیں نکل سکا؟

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2023 کی مردم شماری میں کوئٹہ کی آبادی تقریباً 15 لاکھ 65 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ آبادی میں اس تیزی سے اضافے نے شہر کے انفراسٹرکچر، پانی کے وسائل اور شہری سہولیات پر شدید دباؤ ڈال دیا ہے۔ گزشتہ چند دہائیوں میں بلوچستان کے مختلف اضلاع کے علاوہ دیگر صوبوں سے بھی بڑی تعداد میں لوگ روزگار، تعلیم اور کاروبار کی غرض سے کوئٹہ آ کر آباد ہوئے ہیں۔ مگر اس بڑھتی ہوئی آبادی کے مقابلے میں شہری سہولیات اور انفراسٹرکچر کی ترقی اسی رفتار سے نہیں ہو سکی۔

کوئٹہ کو درپیش سب سے بڑا مسئلہ مؤثر شہری منصوبہ بندی کے فقدان کا ہے۔ شہر کی سڑکیں بڑھتی ہوئی ٹریفک کو سنبھالنے کے قابل نہیں رہیں اور ٹریفک جام اب روزمرہ کا معمول بنتا جا رہا ہے۔ مرکزی شاہراہوں سے لے کر اندرونی علاقوں تک گاڑیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے مگر ٹریفک مینجمنٹ کا نظام اس رفتار سے بہتر نہیں ہو سکا۔

اسی طرح نکاسی آب کا نظام بھی انتہائی کمزور ہے۔ بارشوں کے دوران شہر کے کئی علاقے پانی میں ڈوب جاتے ہیں جس سے معمولاتِ زندگی متاثر ہو جاتے ہیں۔ یہ صورتحال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کوئٹہ میں طویل المدتی شہری منصوبہ بندی کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔

پانی کی قلت کوئٹہ کے سب سے سنگین مسائل میں سے ایک ہے۔ ماہرین کے مطابق شہر کو روزانہ تقریباً 61 ملین گیلن پانی درکار ہوتا ہے مگر صرف 24 سے 35 ملین گیلن پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے باعث پانی کا بحران مسلسل شدت اختیار کر رہا ہے۔ زیر زمین پانی کی سطح بھی خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے۔ اندازوں کے مطابق سن 2000 میں زیر زمین پانی تقریباً 50 میٹر کی گہرائی پر تھا جو اب 150 میٹر سے بھی نیچے چلا گیا ہے۔

صفائی اور کچرے کے انتظام کا مسئلہ بھی شہر کے اہم مسائل میں شامل ہے۔ شہر کے کئی علاقوں میں کچرے کے ڈھیر اور بروقت صفائی نہ ہونے کی شکایات عام ہیں۔ کچرے کی مناسب تلفی نہ ہونے کے باعث نہ صرف شہری ماحولیات متاثر ہو رہی ہیں بلکہ صحت عامہ کے مسائل بھی جنم لے رہے ہیں۔

ان شہری مسائل کے ساتھ ساتھ کوئٹہ کے نوجوان ایک اور بڑے چیلنج یعنی بے روزگاری کا بھی سامنا کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں بے روزگاری کی شرح بظاہر کم دکھائی دیتی ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ روزگار کے مواقع محدود ہیں اور معاشی سرگرمیوں کی کمی کے باعث نوجوانوں کو مناسب ملازمتیں میسر نہیں آتیں۔

ہر سال بلوچستان سے ہزاروں نوجوان گریجویشن مکمل کرتے ہیں مگر ان میں سے بہت کم افراد کو باقاعدہ ملازمت مل پاتی ہے۔ بعض رپورٹس کے مطابق تقریباً 25 ہزار گریجویٹس میں سے صرف دو ہزار کے قریب افراد کو ملازمت ملتی ہے۔ اس صورتحال نے نوجوانوں میں مایوسی کو جنم دیا ہے۔ مقامی حلقوں میں یہ تاثر بھی پایا جاتا ہے کہ بعض سرکاری محکموں میں مقامی نوجوانوں کے بجائے دیگر علاقوں سے تبادلوں کے ذریعے آنے والے افراد کو تعینات کیا جاتا ہے۔ اس کے باعث مقامی نوجوانوں میں احساس محرومی بڑھ رہا ہے۔ اسی طرح میڈیکل اور دیگر پیشہ ورانہ شعبوں میں نشستوں کی محدود تعداد بھی بلوچستان کے طلبہ کے لیے ایک اہم مسئلہ ہے۔

کوئٹہ کے مسائل کی ایک بڑی وجہ سیاسی عدم توجہی بھی سمجھی جاتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق صوبائی سطح پر پالیسی سازی کے دوران اکثر دارالحکومت کے شہری مسائل کو وہ ترجیح نہیں ملتی جس کے وہ مستحق ہیں۔ بلوچستان کی سیاسی تاریخ پر نظر ڈالیں تو بیشتر حکومتوں کی توجہ اپنے اپنے علاقوں کی ترقی پر زیادہ مرکوز رہی، جس کے باعث کوئٹہ کے شہری مسائل پس منظر میں چلے گئے۔ دوسری بڑی وجہ کوئٹہ کے منتخب نمائندوں کو اکثر وہ مؤثر اختیارات یا کلیدی وزارتیں نہیں ملتیں جن کے ذریعے وہ شہر کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ اس صورتحال نے بھی کئی مواقع پر کوئٹہ کے مسائل کو حل ہونے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔

یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ کوئٹہ صرف ایک شہر نہیں بلکہ بلوچستان کا تعلیمی، تجارتی اور انتظامی مرکز ہے۔ صوبے کے طلبہ، کاروباری افراد اور سرکاری اداروں کے لیے یہی شہر مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ ملک کے دیگر حصوں سے آنے والے افراد کے لیے بھی کوئٹہ بلوچستان کا پہلا تعارف بنتا ہے۔ اس لیے اگر دارالحکومت ہی بنیادی سہولیات کے مسائل سے دوچار ہو تو اس کا اثر صوبے کی مجموعی ساکھ اور ترقیاتی امکانات پر بھی پڑتا ہے۔

میری رائے کے مطابق کوئٹہ کے مسائل کے حل کے لیے ایک جامع اور طویل المدتی شہری ترقیاتی پالیسی ناگزیر ہے۔ اس پالیسی میں پانی کی فراہمی کے مستقل منصوبے، جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم، مؤثر صفائی کا نظام، نکاسی آب کے جدید منصوبے اور شہری انفراسٹرکچر کی بہتری کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا، سرکاری ملازمتوں میں شفافیت کو یقینی بنانا اور پیشہ ورانہ تعلیم کے مواقع بڑھانا بھی ضروری ہے۔

وقت کا تقاضا ہے کہ کوئٹہ کو محض ایک انتظامی دارالحکومت کے طور پر نہیں بلکہ ایک جدید شہری اور معاشی مرکز کے طور پر دیکھا جائے۔ اگر حکومت، سیاسی قیادت اور متعلقہ ادارے سنجیدگی سے توجہ دیں تو کوئٹہ اپنی جغرافیائی اہمیت، تجارتی امکانات اور تعلیمی مرکز ہونے کی وجہ سے ایک منظم اور ترقی یافتہ شہر بن سکتا ہے کیونکہ کسی بھی صوبے کی ترقی اس کے دارالحکومت کی ترقی سے جڑی ہوتی ہے۔ اگر کوئٹہ کو اس کے مسائل کے ساتھ تنہا چھوڑ دیا گیا تو اس کے اثرات صرف ایک شہر تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پورے بلوچستان کی ترقیاتی رفتار بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کوئٹہ کو لاوارث شہر بننے سے بچایا جائے اور اسے وہ توجہ دی جانی چاہیے جس کا کوئٹہ بجا طور پر مستحق ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 12 MAR 2026 Page No. 28

گردوں کی صحت سے متعلق آگاہی کا عالمی دن

بلوچستان میں بڑھتے چیلنجز، حل اور ڈائیلاسز سینٹرز کی اقدامات

گردے، جو جسم میں فاضلات کے پیچھے دو بین نما اعضاء کے طور پر موجود ہوتے ہیں۔ گردے جسم میں خاموش محافظ کے طور پر جو دو ہیں کہ اپنی منزل، کام سرانجام دے رہے ہوتے ہیں جو خون کو

تحریر: ڈاکٹر شوکت علی بادی

صاف کرنے، فاسد مادوں کو خارج کرنے، پانی اور نمکیات کا توازن برقرار رکھنے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے جیسے اہم افعال انجام دے رہے ہوتے ہیں۔ الیکٹرولائٹس کو متوازن رکھنے اور جسم میں نمکیات کی مقدار کو منظم کرنے کا کام کرتے ہیں۔ گردوں کے مسائل کے اس بڑھتے ہوئے بحران کا مقابلہ کرنے کے لیے ہر سال مارچ کے دوسرے جمعرات کو گردوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ یہ عالمی مہم انٹرنیشنل سوسائٹی آف نفرولوجی (ISN) اور انٹرنیشنل فیڈریشن آف کڈنی فاؤنڈیشنز (IFKF) کے اشتراک سے شروع کی گئی تھی۔ اس دن کا مقصد گردوں کی صحت کی اہمیت کو اجاگر کرنا، جلد تشخیص پر زور دینا، اور گردوں کی بیماری Chronic Kidney Disease - CKD) کے خلاف اقدامات اٹھانا ہے۔ جو دنیا بھر میں 850 ملین سے زائد افراد کو متاثر کر رہی ہے۔ گردوں کی بیماری دنیا بھر میں تیزی سے پھیل رہی ہے، اور ماہرین کے مطابق ہر 10 میں سے 1 فرد کسی نہ کسی درجے میں گردوں کی خرابی کا شکار ہے۔ ان بیماریوں کی سب سے بڑی وجوہات میں شوگر (ذیابیطس)، ہائی بلڈ پریشر (بلند فشار خون)، موٹاپا، غیر صحت مند طرز زندگی، غیر صحت مند صاف پانی کا استعمال، پانی کا کم استعمال اور بعض ادویات کا غیر ضروری استعمال ہیں۔ اکثر افراد کو یہ بیماری تب معلوم ہوتی ہے جب ان کے گردے اس سے زیادہ متاثر ہو چکے ہوتے ہیں، جس کے بعد ان کے لیے ڈائیلاسز یا گردے کی پیوندکاری ہی واحد حل بچتا ہے۔ پاکستان میں بھی گردوں کی بیماریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں، اور بلوچستان میں یہ مسئلہ مزید تشویشناک ہے۔ صوبے میں صحت کی سہولیات کی کمی، پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، غیر معیاری خوراک، اور صحت عامہ پر محدود وسائل کی وجہ سے گردوں کے مریضوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ بلوچستان کے کئی علاقوں، خاص طور پر دیہی اضلاع میں، لوگ گردے فیل ہونے کی ابتدائی علامات کو نظر انداز کر دیتے ہیں، کیونکہ وہاں معیاری طبی مراکز موجود نہیں یا ان تک رسائی مشکل ہے۔ گردوں کی بیماریوں میں اضافے کی ایک اہم وجہ آلودہ پانی کا استعمال بھی ہے۔ بلوچستان کے کئی اضلاع میں زیر زمین پانی میں فلورائیڈ، سنکھیا (آرسینک)، اور دیگر زہریلے عناصر کی موجودگی بھی پائی گئی ہیں، جو گردوں کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں۔ چاغی، نوشکی، خاران، قلات، تربت، گوادر، کوہلو، صحبت پور، واشک بھی، ڈیرہ بگٹی، دالبندین، تفتان اور کوہلو جیسے علاقوں میں پانی کی کوالٹی ٹھیک نہیں، جو مقامی آبادی میں گردوں کے مسائل کو بڑھا رہی ہے۔

گردوں کی بیماری کا آخری مرحلے میں مریضوں کو ڈائیلاسز یا گردے کی پیوندکاری کی ضرورت پڑتی ہے۔ خوش قسمتی سے بلوچستان میں حالیہ برسوں میں حکومت اور نجی اداروں کے تحت 24 سے زائد اضلاع میں ڈائیلاسز سینٹرز قائم کیے گئے ہیں، جہاں ہزاروں مریضوں کا مفت علاج ہو رہا ہے۔ بلوچستان کے 24 سے زائد اضلاع میں ڈائیلاسز مراکز کے قیام سے گردوں کے مریضوں کو ان کے گھر کی دہلیز پر بروقت اور معیاری طبی سہولیات (مفت علاج) فراہم کی جا رہی ہیں، جو پہلے مہنگے علاج کے لیے کراچی اور دیگر بڑے شہروں کا رخ کرنے پر مجبور تھے۔ گزشتہ سال ہم اپنے ضلعوں کے ڈائیلاسز سینٹرز میں 23 ہزار سے زیادہ ڈائیلاسز کے سیشن کر چکے ہیں، بلکہ گیارہ ہزار سے زائد ڈائیلاسز کے مریضوں کو ان کے گھر کی دہلیز پر سہولت دیے گئے۔ ان مراکز کے قیام میں حکومت بلوچستان کے ساتھ سابق سیکرٹری صحت حافظ عبدالماجد، نور الحق بلوچ، اور عبداللہ خان نورزئی کا کلیدی کردار رہا، جن کے تعاون سے ان سینٹرز کی فعالیت ممکن ہوئی۔ ان مراکز میں زیادہ تر تربیت یافتہ ڈائیلاسز ٹیکنیشنز یونٹس اداروں پر خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ رواں سال وزیراعلیٰ بلوچستان، وزیر صحت اور سیکرٹری صحت جناب مجیب الرحمان پانیزئی کی تعاون سے ڈائیلاسز کے مریضوں کے لیے نئے سنٹرز بنانے اور پرانے سنٹروں کی توسیع اور مرمت کے لیے ایک پروگرام شروع کیا گیا ہے جس سے ڈائیلاسز کے مریضوں کو ان کے حلقوں میں تمام سہولیات ملیں گی اس پروگرام کے تحت پرانے سنٹرز کا اپ گریڈیشن ہوگا اور ڈائیلاسز کے سامان کی فراہمی بلاتعطل جاری رہے گی۔ اب تک 23 ہزار سے زیادہ مستقل مریضوں کو کوئٹہ، کراچی اور ملتان کے طویل اور مہنگے سفر سے بچاتے ہوئے ان کے اپنے اضلاع میں مفت اور معیاری علاج فراہم کیا جا چکا ہے بلوچستان میں گردوں کے علاج کے حوالے سے جو سرکاری ہسپتال موجود ہیں ان میں شیخ زاید ہسپتال کوئٹہ جہاں ڈائیلاسز اور نیفرولوجی کے مریضوں کو جدید سہولیات میسر ہیں، لیکن مریضوں کی تعداد بڑھنے کے سبب مزید مشینوں اور وسائل کی اشد ضرورت ہے جس میں قابل افرادی قوت کی اشد ضرورت ہے۔ کڈنی سینٹر انسٹیٹیوٹ آف نیفرولوجی کوئٹہ جو گردوں کی بیماریوں کے علاج میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، بے نظیر ہسپتال مری آباد جہاں ڈائیلاسز کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ اب وزیر صحت اور سیکرٹری صحت کی معاونت سے اس سال بلوچستان میں گیارہ نئے ڈائیلاسز سنٹرز بنائے جائیں گے۔ تاکہ ڈائیلاسز کے مستقل مریض اپنے قریبی حلقوں میں ڈائیلاسز کروا سکیں۔ اس سال ہم بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیفرولوجی میں 12 مارچ کو ورلڈ کڈنی ڈے مشترکہ طور پر منائیں گے جس میں معلوماتی پروگرام، گردوں کے امراض کے تشخیص کے لئے خصوصی کیمپ لگایا جائے گا آئیں ایک صحت مند بلوچستان کی جانب قدم بڑھائیں صحت پائیں اور بلوچستان کو خوشحال بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 MAR 2026 Page No. 29

تعلیم سے ہی بدلے گا بلوچستان کا کل

تحریر: ابوبکر دانش میروانی بلوچ

بلوچستان میں نئے تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں داخلہ مہم شروع ہو چکی ہے۔ یہ صرف ایک تعلیمی سرگرمی نہیں بلکہ ایک ایسا موقع ہے جس کے ذریعے ہم اپنے بچوں کے مستقبل کو سنوار سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے بلوچستان جیسے وسیع اور وسائل سے مالا مال صوبے میں آج بھی ہزاروں بچے تعلیم کی بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نئے تعلیمی سال کا آغاز ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم اپنے بچوں کو علم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے کیا کردار ادا کر رہے ہیں•

• تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہوتی ہے۔ وہ قومیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھاتی ہیں، وہی ترقی کی منازل طے کرتی ہیں•

• بلوچستان کے بچے بھی بے پناہ صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کے مالک ہیں، مگر انہیں صحیح سمت اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اگر ان بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول اور محنتی اساتذہ میسر آ جائیں تو یہی بچے مستقبل میں اس صوبے اور ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں•

• والدین سے یہ پرخلوص اپیل ہے کہ وہ اپنے بچوں کے مستقبل کو سنجیدگی سے لیں اور انہیں اسکولوں میں داخل کروائیں۔ بعض اوقات غربت، لاعلمی یا دیگر مسائل کی وجہ سے بچے تعلیم سے دور رہ جاتے ہیں، مگر یہ حقیقت فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ تعلیم ہی وہ سرمایہ ہے جو زندگی بھر انسان کے ساتھ رہتا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ فرد نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے معاشرے کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے•

• دوسری جانب اساتذہ کرام پر بھی ایک بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے•

• استاد معاشرے کا معمار ہوتا ہے اور اس کے ہاتھوں میں قوم کے مستقبل کی تعمیر ہوتی ہے۔ بلوچستان کے باصلاحیت بچوں کو صرف ایک مخلص اور محنتی استاد کی ضرورت ہے جو ان کی صلاحیتوں کو پہچان کر انہیں نکھار سکے•

• اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کے وقت کو قیمتی سمجھیں، انہیں علم کے ساتھ ساتھ اخلاق اور کردار کی بھی تعلیم دیں تاکہ وہ ایک ذمہ دار شہری بن سکیں•

• یہ بات خوش آئند ہے کہ بلوچستان میں مختلف سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے داخلہ مہم کے ذریعے بچوں کو اسکولوں تک لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم یہ ذمہ داری صرف تعلیمی اداروں تک محدود نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اگر والدین، اساتذہ اور سماجی شخصیات مل کر اس مشن کو آگے بڑھائیں تو یقیناً ہم بلوچستان میں تعلیمی انقلاب لا سکتے ہیں•

• آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے بچوں کے قیمتی وقت کو ضائع ہونے سے بچائیں اور انہیں علم کی روشنی سے منور کریں۔ کیونکہ تعلیم ہی وہ طاقت ہے جو جہالت کے اندھیروں کو ختم کر کے ایک روشن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد رکھتی ہے•

• اگر آج ہم اپنے بچوں کو اسکولوں تک لے آئیں گے تو کل یہی بچے بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے ضامن بنیں گے لہٰذا آئیں عہد کریں کہ نئے تعلیمی سال میں بلوچستان کا کوئی بھی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا اور ہم سب مل کر اپنے اس صوبے کو علم و شعور کی روشنی سے جگمگانے والا معاشرہ بنائیں گے•